مجرباتِ گپتا

بابو دیو دیال گپتا

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ
اردو بازار۔ لاہور۲

ناشر ..... عبدالوحید سلیمانی

مطبع ..... شرکت پرنٹنگ پریس لاہور

قیمت ..... -/۹ روپے

عرض ناشر

تجربات گپتا" بابو دیو دیال گپتا کی مرتب کردہ کتاب ہے جو ۱۹۳۵ء میں شائع ہوئی تھی۔ بابو صاحب ہندوستان کے معروف طبی ادارہ گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ کے پروپرائٹر تھے۔ یہ وہی ادارہ ہے جو"آب حیات" کے نام سے رسالہ شائع کرتا رہا ہے۔ "آب حیات" نے طبی دنیا میں ایک انقلاب برپا کیا تھا۔ استاذ الحکما حکیم محمد عبد اللہؒ اور پنڈت کرشن کنور دت شرما مختلف ادوار میں اس کے ایڈیٹر رہے ہیں۔

اس کتاب میں جو مجربات درج کئے گئے ہیں۔ وہ مصنف کی سالہا سال کی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ ایک ایک نسخہ کے حصول کے لیے مہینوں تک فقیروں سادھوں اور عطائیوں کے پیچھے بھاگنا پڑا۔ ان کی سیوا کرنا پڑی اور ان کی خواہشات پر پیسہ اور وقت ضائع کرنا پڑا۔

بابو دیوید یال کے الفاظ میں اس کتاب کے تمام نسخہ جات آزمودہ سریع الاثر اور بے ضرر ہیں۔ اس لیے بلا کھٹکے ہر شخص کو ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

والسلام
عبدالوحید سلیمانی
۶/۶/۷۹

ترتیب

سر کی بیماریاں	۷
دانت، ناک، منہ اور کان کی بیماریاں	۱۹
معدہ اور آنتوں کی بیماریاں	۲۵
سینہ، پھیپھڑے اور پہلو کی بیماریاں	۲۹
دل جگر اور تلی کی بیماریاں	۳۳
گردہ اور مثانہ کی بیماریاں	۳۶
مردوں کی خاص بیماریاں	۴۷
عورتوں کی بیماریاں	۵۷
بچوں کی بیماریاں	۷۱
ناگہانی حوادث کا علاج	۸۰
چند بوٹیوں کے تیل	۸۵
کشتہ جات	۹۱
متفرقات	۹۵

سر کی بیماریاں

عرق مقوی دماغ

جاوتری، بالچھڑ، پوست نارنگی، کباب چینی، خوب کلاں، بہمن سفید، خولنجان ہر ایک ۲۰ تولہ۔ تیزپات، درونج عقربی، الائچی کلاں، ناگیسر، تج، دارچینی۔ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ کچور، بورہ صندل سفید، ہنس راج۔ خاکسی ہر ایک ۸ تولہ۔ ابریشم خام کترا ہوا زعفران ہر ایک چار تولہ۔ گل گاؤزبان، گل اسطوخودوس۔ گل منڈی، گل کیتکی۔ گل نیلوفر دانہ اندر سے زرد پنکھڑی نکالے ہوئے، گل کشنیز، ہر ایک ۳۰ تولہ۔ گاجر کا پانی، گنے کا رس، تربوز کا پانی ہر ایک دو سیر۔ عرق کاسنی، عرق مکو ہر ایک تین سیر۔

رات کو تمام ادویات جوکوب کر کے چینی یا شیشے کے برتن میں ڈالیں۔ صبح کو گائے کا دودھ آدھ سیر ڈال کر عرق کشید کریں۔ پہلی دفعہ آٹھ سیر عرق کشید کریں۔ بعد ازاں اس کا عرق دوبارہ بقدر تین سیر نکالیں۔ اور بوتل میں بھر لیں۔ دو تین دن رکھ کر پینا شروع کریں۔ پہلے روز ڈیڑھ تولہ سے شروع کریں۔ اور تین تین ماشہ ایک ہفتہ تک اضافہ کریں حتیٰ کہ تین سوا تین تولہ کے قریب روزانہ استعمال کئے جائیں۔

فوائد

تقویت دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کے واسطے بیعدیل ہے۔ جو شخص دماغی کام کرنے سے کمزور ہو۔ سر گھومتا ہو یا غشی تک نوبت پہنچتی ہو چند یوم میں درست کر دے گا۔ ضعف باہ، جریان کے لیئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ جو عورتیں بکثرت جاری ہونے خون حیض سے اور مرد بسبب زیادہ نکلنے خون بواسیر کے بہت نا طاقت ہو گئے ہوں ان کے لیئے اس عرق سے بڑھ کر مقوی کوئی دوا نہیں۔ یاد داشت بڑھاتا ہے۔ غم و فکر کو دور بھگاتا ہے۔ ان کے علاوہ شہوت طعام اور حوصلہ زیادہ کرتا ہے۔ خون کے فساد کی اصلاح کرتا ہے بڑھاپے کے شکن دور ہو جاتے ہیں۔ رنگت خوشنما نکل آتی ہے۔

۲ مقوی دماغ گولیاں

رومی مصطگی، الائچی خورد، مغز تخم کنار دشتی، پوست بیخ چینیہ، مرمکی، بلی لوٹن۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک سفوف کر کے شہد میں ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ دو گولی ہر روز صبح کو گائے کے دودھ سے کھائیں۔ ہر قسم کا ضعف دماغ و دوران سر دور ہو جائے گا۔ اور پھر کسی قسم کی شکایت نہ ہو گی۔

۳ درد سر کی مجرب المجرب دوا

(گرمی سے ہو تو درد سر کے لیئے یہ دوا مفید ہے)؛

کباب چینی، برگ حنا، برگ ببول، برادہ صندل سفید۔ چاروں ہموزن عرق گلاب میں کھرل کرکے پیشانی پر ضماد کریں۔

۴ ۔ تخم تربوز کا مغز پانی میں پیس کر کان اور ناک میں ٹپکاویں فوراً آرام ہوگا۔

۵ ۔ سبز کشنیز کے پانی میں صندل سفید گھس کر لیپ کریں۔

۶ ۔ شربت نیلوفر میں بہیدانہ کا لعاب حل کرکے صبح و شام پلائیں۔

۷ ۔ مشک کافور چاول ہر ایک تین ماشہ۔ افیون دو رتی، لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے پیشانی پر ضماد کریں۔

(سردی کا درد ہو تو)

۸ ۔ ریٹھہ و زعفران پانی میں گھس کر تین چار دفعہ دن میں دو تین قطرہ ناک میں ٹپکاویں۔

۹ ۔ مہندی کے سبز پتوں کا بھرتہ کرکے سر پر باندھیں۔

۱۰ ۔ ہر قسم کے درد سر کا تیر بہدف نسخہ

تالیس پتر۔ فرنج مشک، ناگرموتھ، زرشک ہر ایک دو تولہ۔ زراوند مدحرج۔ سقمونیا، ریوند چینی، مصبر ہر ایک ایک تولہ۔ افتیمون ۴ تولہ۔ سب کو سفوف کرکے محفوظ رکھیں۔ اگر گرمی سے درد ہو تو گائے یا بکری کے خام دودھ سے بقدر چھ ماشہ کھائیں۔ سردی سے ہو تو دودھ کو گرم کرکے استعمال کریں۔

۱۱۔ درد سر کے لیے نسوار

کائپھل۔ تیزپات، ناخن پریاں، بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ، گل کنیر سفید، نکچھکنی بیخ نرملی تینوں چھ چھ ماشہ ساتوں کو باریک کر کے کپڑچھان کر لیں اور نسوار چڑھائیں۔ سر پر ٹھنڈا پانی نہ ڈالیں۔ ناک بند کر کے پانی پئیں۔ شرطیہ آرام ہوگا۔

۱۲۔ سر کے گنج اور پھوڑے پھنسی کے لئے اکسیری تیل

گھونگچی سفید، کلونجی، اندرائن کا گودا، مغز خیار ہر ایک تین تین تولہ لیموں کا چھلکا آملہ کا سفوف ہر دو ۵۔ ۵ تولہ۔ ایرسا، بیخ بنفشہ، عقرقرحا۔ مغز تخم ارنڈ ہر سہ دو دو تولہ تمام ادویات کو باریک کر کے پانی میں بھگوئیں اور چھ سات دن دھوپ لگائیں بعد ازاں تل کا تیل آدھ سیر ڈال کر پکائیں جب پانی اور تمام ادویات جل جائیں۔ تو اتار کر سرد ہونے پر چھان کر بوتل میں بھریں۔

فوائد

سر میں بفہ ہو یا جوئیں یا خارش اور پھوڑے پھنسی ہوں تو چند ہی یوم میں اچھے ہو جاتے ہیں۔ گنج کے لیے ایسا مجرب نسخہ ہے کہ پرانا مرض دو ہفتہ میں شرطیہ دور ہو جاتا ہے استرہ سے بال منڈا کر استعمال کریں۔

۱۳ ایک اور سریع الاثر تیل

جل نیم تازہ بقدر ایک سیر منگا کر کوٹیں۔ اور اس کا پانی نکال کر ۴۰ تولہ تل کے تیل میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ چنبیلی کے پتے۔ نیم کے پتے۔ لسکھپرا کے پتے۔ ارنڈ اور بکائین کے پتے ہر ایک کے تازہ ۲۰ - ۲۰ تولہ منگا کر جلائیں۔ جب سب کو کوئلہ کر کے نکال پھینکیں تو باپچی ۱۰ تولہ سفوف کر کے ڈالیں۔ اور اتار کر حل کر کے شیشے میں بھر لیں۔

فوائد

گنج کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا مفید نہیں ہے۔ اگر اسی تیل میں قدرے نیلا تھوتھا حل کر کے لگائیں تو خارش اور داد بھی دور کرتا ہے۔

۱۴ خوشبودار تیل

مہندی کے پتے ۱/۲ سیر۔ ہنسراج۔ بالچھڑ۔ کچور۔ ناگرموتھا تیس تیس تولہ۔ لونگ ۸ تولہ۔ گلاب کے پھول۔ دھنیا۔ برادہ صندل سفید۔ تیزپات۔ بلی لوٹن۔ رتن جوت۔ ہر ایک بیس تولہ۔ تمام چیزوں کو جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ڈیڑھ سیر کے قریب پانی رہ جائے تو چھان لیں اور ایک سیر تل کا تیل شامل کر کے آگ پر چڑھائیں۔ آگ نرم رہے۔ جب پانی نصف کے قریب جل جائے تو کافور بقدر دو تولہ سفوف کر کے ڈالیں۔ اور جب تمام پانی خشک ہو جائے اتار کر چھان کر بوتل میں بھر لیں۔

فوائد

سر میں طراوت اور خوشبو پیدا کرتا ہے ۔ گنج اور سر کے درد ۔ جلن اور چکر آنے کو مفید ہے ۔
دماغ میں ٹھنڈک اور آنکھوں میں بصارت تیز کرتا ہے بال گرنے سے محفوظ رکھتا ہے ۔ خوشبو میں بے نظیر ہے ۔

۱۵ - خضاب لاجواب

فولاد کا برادہ ، آم کی گری پوست انار ، آملہ ، ہر ایک ۴۰ تولہ مصطگی ، سماق کاہی سرخ ، برگ وسمہ ، مازو سبز ، اخروٹ کا سبز پوست (یہ نہ ملے تو پرواہ نہیں) بنسلوچن ، سپاری ، پوست ہرڑ ہر ایک دس تولہ ، گلاب اور مہندی کے سبز پتے ۔ ایک ایک سیر ۔ تمام چیزوں کو چار گنا پانی میں آگ پر چڑھائیں ۔ اور بہت دھیمی دھیمی آگ جلائیں ۔ تاکہ سب ادویات کی قوت پانی میں آجائے ۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر ہاتھ سے خوب مل کر صاف کریں ۔ پھر تلوں کا تیل خالص ادویات کے ہموزن ڈال کر ملائم آگ پر جوش دیں ۔ جب قدرے پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں ۔ اور یہ پانی دو تین دن دھوپ میں رکھ کر سکھائیں ۔

فوائد

چھاچھ ترش ۔ دہی یا نیم گرم پانی میں چند لیموں نچوڑ کر سفید بالوں کو دھو کر برش سے یا ہاتھوں سے یہ تیل لگائیں ۔ تین چار منٹ میں تمام سفید بال قدرتی بالوں

کی طرح سیاہ کر دے گا۔ اور کم از کم تین ہفتہ تک سیاہی برقرار رہے گی۔

۱۶۔ نہایت مفید نسخہ

(اس کے کھانے سے تمام عمر کوئی بال سفید نہ ہوگا)

ہلیلہ سیاہ، آملہ، بہیڑہ ہر ایک ۸ تولہ، گول مرچ سفید، پیپل، سونٹھ پپلامول کلونجی ہر ایک ۶ تولہ، بنفشہ، ناگیسر، الائچی خورد، ناگرموتھ ہر ایک ۳ تولہ۔ کباب چینی۔ بھلاوہ ہر ایک ۲ تولہ۔ تل کے سبز پتے منگا کر ان کا پانی نکال کر شیشی میں بھر لیں اور بھلاوہ کو کھرل میں ڈال کر وہی پانی ڈال کر تین دن تک کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام ادویات کو کوٹ چھان کر شامل کر لیں اور خالص شہد تمام ادویات سے ڈیوڑھے وزن میں ڈال کر معجون بنا لیں۔

خوراک روزانہ اول ۴ ماشہ سے شروع کریں اور ایک ہفتہ بعد ۵ اور دوسرے ہفتہ ۶۔ تیسرے ہفتہ ۷ ماشہ بعد ازاں ۷ ماشہ کا معمول رکھیں اور کم از کم ۴ یا ۶ ماہ تک لگاتار کھائیں۔ کھٹائی اور دودھ کی چیزوں سے قطعی پرہیز رکھیں۔

فوائد

سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں یعنی آئندہ کھونٹی سیاہ نکلتی ہے۔ اور بعد میں تمام عمر کوئی بال سفید نہیں ہوتا۔ جسم کی بگڑی ہوئی رنگت عود کر آتی ہے۔ ہر قسم کے ناسور اور بواسیر اور برص و بہق کے سیاہ و سفید دھبے اور جوڑوں کے درد بھی دور ہو جاتے ہیں۔ باہ کی طاقت بے پایاں بڑھ جاتی ہے حواس تیز اور تمام قوتیں تازہ ہو جاتی ہیں۔

۱۷ - بال دور کرنے کا بے ضرر سفوف

انگور کی لکڑی جلا کر راکھ کر لیں اور اس کے ہموزن ہڑتال زرد اور آب نا رسیدہ چونا و مردہ سنگ پیس کر ملا دیں۔ یعنی چاروں برابر وزن میں ہوں ان کو ایک شیشی میں بھر لیں۔ جب استعمال کرنا ہو تو چھ ماشہ سفوف لے کر اس میں بقدر ایک ماشہ کافور ملا کر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ اگر پانی کی بجائے سرکہ ڈال کر گھولیں۔ تو بال باریک اور کم پیدا ہوں گے۔ اس سفوف کے استعمال سے نہ تو چمڑا سیاہ ہوگا اور نہ ہی سوزش اور درد ہوگا۔

۱۸ - تمام عمر بال نہ پیدا ہونے کی دوا

حسن یوسف دو تولہ۔ مردار سنگ۔ نمک سانبھر، ایک تولہ تینوں کو کھرل کر کے کچلہ تازہ کے رس میں گھول کر رات کو بالوں پر ضماد کریں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے ملا کر لیپ کریں۔ اور دوسرے دن استرے سے مونڈیں۔ بعد ازاں پھر یہی لیپ کریں اور دوسرے دن پھر استرے سے کھونٹی نکالیں۔ آئندہ کبھی وہاں پر بال نہ اگیں گے۔

۱۹ - بال اڑانے کی انگریزی دوا

(عام عرق جو بکتا ہے) بیریم سلفائد کا بنتا ہے۔ اس میں اگر قدرے رتن جوت اور سرکہ حل کریں تو بے ضرر اور سرخ رنگت کا بن جاتا ہے۔

نسخہ وترکیب

۱۶ تولہ گرم پانی میں ۴ تولہ بیریم سلفائڈ ڈالیں اور برتن کا منہ مضبوط بند کر دیں۔ دس منٹ بعد ۹ ماشہ رتن جوت کا سفوف۔ دو تولہ سرکہ حل کر کے چھان کر شیشی میں بھر لیں۔ اور بوقت ضرورت بالوں کی جڑوں پر لگا کر ۴ منٹ بعد دھوئیں۔ تمام بال دور ہوں گے۔

۲۰ - تمام عمر بال نہ پیدا ہونے کی دوائی

بیریم سلفائڈ دو اونس، چونا کا تیزاب تین اونس۔ پہاڑ سفید کا پانی۔ نمک نلی۔ ہر ایک چار چار تولہ۔ تمام چیزوں کو ایک ذات کر کے شیشی میں ڈالیں۔ اور بال مونڈ کر رات کو گاڑھا لیپ کریں۔ صبح کو دھوئیں۔ چند یوم بعد پھر ایسا ہی عمل کریں۔ چار پانچ دفعہ لگانے سے کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔

زکام و نزلہ کی مجرب المجرب دوائیں

۲۱ قبض کشا گولیاں

تربد (تروی)، مصبر زرد۔ رب السوس، (ست ملٹھی) کتیرا ہموزن لے کر کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے قدرے شہد ملا کر گولیاں بنائیں۔

خوراک ۲ ماشہ رات کو سوتے ہوئے تازہ پانی کے ساتھ۔

فوائد

جن لوگوں کو نزلہ و زکام کی بکثرت شکایت رہتی ہو ان کے لیے یہ گولیاں اکسیر ہیں، رات کو سوتے وقت کھائیں۔ تو صبح کو ایک دست کھل کر آئے گا۔ علیٰ ہذا پھر دوسرے دن یہی عمل کریں اور دو ہی دن میں قطعی آرام ہو گا۔ گرم مزاج والوں کے لیے مفید ہیں

۲۲ - سردی کی وجہ سے نزلہ و زکام ہو اور بلغمی طبیعت ہو تو ذیل کی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ دارچینی جند بیدستر۔ زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون۔ زعفران۔ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔ ان کے استعمال سے نزلہ زکام فوراً بند ہو گا اور تکلیف رفع ہو گی۔

۲۳ - سونگھنے کی مجرب دوائی

کلونجی کو انگوری سرکہ میں آٹھ پہر تک کھرل کر کے پوٹلی بنا کر سونگھائیں۔

۲۴ - نسوار کا بے نظیر نسخہ

کائپھل ایک تولہ۔ چاول ساٹھی دو تولہ چنبیلی کے پھول چھ ماشہ تینوں کو باریک سفوف کر کے آک (مدار) کے دودھ میں تین دن تر کر کے بعد ازاں دھوپ میں سکھا کر نسوار بنا لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد

ہر قسم کا نزلہ و زکام اور درد سر منٹوں میں کافور ہو جاتا ہے۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا ناک سے فضلہ گرتا ہو تو شرطیہ آرام آ جاتا ہے۔ کئی ایک مرگی والوں کو بھی اس نسوار کے لگاتار استعمال سے فائدہ ہوا ہے۔ اگر بادی سے دانتوں کا درد ہو تو وہ بھی اچھا ہو جاتا ہے۔

۲۵- نزلہ و زکام کے لیے بارہا تجربہ شدہ شربت

گل گاؤزبان۔ ہنس راج (پرسیاؤشاں)، ملٹھی۔ گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ۔ عناب۔ لسوڑیاں چار چار تولہ بہدانہ کا لعاب ۱۰ تولہ خشخاش معہ پوست ۱۰ تولہ تمام ادویات کو جوکوب کر کے رات بھر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کو آگ پر چڑھائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں تین پاؤ مصری ڈال کر شربت کا قوام درست کر لیں۔

خوراک چھ یا سات تولہ صبح و سات تولہ شام۔

فوائد

اس کے استعمال سے ناک اور چھاتی کی سوزش۔ کھانسی سر کا درد اور زکام کے سبب بخار ہو تو وہ بھی سب کو ساتھ لے کر کافور ہو جاتا ہے۔ ناک سے پانی گرنا بند ہو جاتا ہے سستی اور بے چینی رفع ہو جاتی ہے۔

۲۶- یادداشت بڑھانے کی تیر بہدف گولیاں

بہمن سفید۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ مرمکی۔ بیخ سوسن ہر ایک دو تولہ۔ ابریشم کترا ہوا۔

زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں گائے کے تازہ دودھ سے ایک گولی ہر روز صبح کو کھائیں۔

فوائد

اگر حافظہ بہت ہی بگڑ گیا ہو تو بجائے دودھ کے شہد کا شربت بنا کر ایک یا دو گولی روزانہ کھائیں۔ لگاتار ایک ماہ کے استعمال کرنے سے پرانی بچپن کی بھی بھولی ہوئی تمام باتیں یاد ہو جائیں گی۔ بعد ازاں کوئی شئے فراموش نہ ہوگی۔

علاوہ اس کے جریان احتلام اور ہر قسم کے ضعفِ باہ کے لیے بہت مفید ہیں، ہاضمہ کمزور ہو تو بھی قوی ہو جائے گا۔ عورتوں کو ایک گولی سے زیادہ نہ کھلائیں۔

۲۷۔ نسیان کو جڑ سے دور کرنے والا سفوف

مالکنگنی۔ کندر۔ زراوند مدحرج۔ اجوائن ہر ایک دو تولہ۔ گل اسطوخودوس برہمی بوٹی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ پوست بیخ بیٹھا تین تولہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ روزانہ سات ماشہ گائے کے دودھ یا عرق بید مشک میں قدرے مصری حل کر کے پلائیں۔

فوائد

یہ سفوف جریان منی اور ضعف دماغ کے لیے بھی مجرب ہے۔ فراموشی دور کرنے میں صدہا اشخاص پر آزمایا گیا اور مفید ثابت ہوا۔ درمیانِ استعمال سفوف ھٰذا کے ترش اشیائے تیل اور مباشرت سے پرہیز کریں۔

دانت، ناک منہ اور کان

کی

بیماریاں

۲۸- دانتوں کا منجن

شاخ بارہ سنگا بقدر بیس تولہ لائیں۔ اس کو درمیان سے چیر کر چار ٹکڑے کریں۔ اور مین پھل کو پتھر پر پانی ڈال کر گھس گھس کر ان ٹکڑوں پر لیپ کریں۔ بعد ازاں خشک ہونے پر دو گھنٹے کانٹوں کی آگ میں رکھیں کشتہ ہو جائے گا۔ پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کر کے منجن بنالیں۔

سونٹھ پھٹکڑی۔ ہڑتال سفید۔ سہاگہ۔ دھنیا۔ پانچوں دس دس تولے کر کوئلوں پر بھون لیں اور ذیل کی چیزیں اضافہ کریں۔

ناگرموتھا۔ گلاب کے پھول۔ الائچی کا چھلکا۔ پوست پستہ مغز۔ پوست نارنجی۔ چھڑیلہ۔ سمندرپھین۔ کتھ۔ مصطگی۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ برادہ آہن۔ نیلوفر۔ چھالیہ تینوں چار چار تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔

فوائد

ہر قسم کے درد مسوڑھوں کے ورم۔ گوشت خورہ اور میل۔ کثافت دور کرنے میں لاجواب ہے۔ خون آتا ہو۔ یا دانت ہلتے ہوں۔ یا رنگت بگڑ گئی ہو تو چند یوم کے استعمال سے سب شکائتیں رفع ہوں گی۔

۲۹ - منجن کا ایک اور نسخہ

سیپیاں اور چینی کی ٹھیکری جلا کر دس دس تولہ راکھ لے لیں۔ اس میں ذیل کی ادویات منگا کر منجن بنا دیں۔

نوشادر۔ عقرقرحا۔ گول مرچ سفید۔ جو کا آٹا۔ ست لیموں۔ انار کے پھول ہر ایک ۲ تولہ۔ سماق دانہ۔ دم الاخوین۔ سونا مکھی چار چار تولہ۔ سب کو سفوف بنا کر ہموزن شہد میں ایک ذات کر کے ایک سیاہی چوس کاغذ پر بچھا دیں۔ اور کوئلوں کی آگ میں کوئلہ کریں۔ بعد ازاں پیس کر باریک کر کے شیشی میں بھریں۔ تمام امراض دانت کو مفید ہے۔ دانت سفید کرنے میں اس سے بڑھ کر کوئی دوا دنیا بھر میں نہ ملے گی۔

صبح و شام دونوں وقت اگر دائمی معمول بنائیں تو تمام عمر کوئی بیماری دانتوں اور مسوڑھوں کو لاحق نہ ہوگی۔ اگر خوشبودار کرنا چاہیں تو دو تولہ گلاب کے پھول اور ایک تولہ

کافور پیس کر تیار شدہ منجن میں ملائیں۔

۳۰۔ کان کے درد کی دوائی

بھنگ کے پتے خشک ایک تولہ۔ رسونت ۶ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ مولی کا پانی۔ پیاز کا پانی۔ سرکہ انگوری ہر ایک چار چار تولہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ۸ تولہ۔ سب کو آگ پر چڑھائیں۔ جب چار پانچ جوش آجائیں۔ تو اتار لیں اور چھان کر شیشی میں بھر لیں۔ اور دن میں چار پانچ دفعہ دو دو قطرے کان میں ٹپکایا کریں۔ ہر قسم کے درد کو فی الفور آرام دے گا۔

۳۱۔ کان کے زخم اور ورم کی دوا

لائی یعنی انزروت ایک تولہ۔ سقمونیا۔ افسنتین۔ ایرسا ہر ایک چار ماشہ کتھی سفید دو ماشہ۔ سب کو میتھی کے لعاب میں حل کر کے نیم گرم کان میں ڈال دیں۔

فوائد

درد کی شدت سے بخار ہو تو اتر جائے گا۔ کان میں کیڑے ہوں تو مر کر دفع ہوں گے۔ ورم اور سوزش قطعی دور ہوگی۔ بعد مرض رفع ہونے کے صابون اور شکر کے پانی میں دھونا چاہئے۔

۳۲- بہرے پن کی اکسیر دوائی

لونگ انار کی ڈوڈی جند بیدستر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں تین ماشہ چاروں کو تین تولہ روغن بادام تلخ میں کھرل کر کے بعد ازاں ۱۰ تولہ سرکہ میں ڈال کر ایک ہلکا سا جوش دے کر شیشی میں بھر لیں۔ صبح و شام چند قطرے ڈالا کریں۔ ایک دو ہفتہ میں سماعت درست ہو جائے گی۔

۳۳- آزمودہ نسخہ

تلسی جنگلی کے پتے منگا کر ان کا عرق بقدر بیس تولہ حاصل کریں اور اس میں پھٹکڑی سرخ۔ زعفران۔ مصبر ہر ایک تین تین ماشہ باریک پیس کر ملا دیں اور نیم گرم ٹپکایا کریں۔ نہایت سود مند ہے۔

گدھے کی لید کا نچوڑ۔ اور انڈے کی سفیدی بھی نیم گرم کر کے کان میں ڈالنے سے چند ماہ کا بہرہ پن زائل ہو جاتا ہے یہ احتیاط رہے کہ جس وقت کوئی دوا کان میں ڈالنا ہو اسی وقت اس کو نیم گرم کر لینا چاہیئے۔

۳۴- نکسیر کی مجرب دوائی

اونٹ کی پشم سوختہ کریں۔ اس کی راکھ ایک تولہ۔ پھٹکڑی ایک تولہ۔ مازو ۹ ماشہ

کافور ۶ ماشہ۔ گیرو ۴ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر نسوار چڑھائیں۔ نکسیر فوراً بند ہوگی۔

۳۵ - کاغذ اور انڈے کا چھلکا کی دو تولہ راکھ لے کر اسی کے ہموزن یہ چھ ادویات سفوف کرکے نسوار لیں۔ پوست انار ترش۔ تخم ریحان۔ برگ ببول گل کسم۔ پوست ڈھاک۔ تخم پالک۔

فوائد

ان ہر دو ادویات کے استعمال سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔ اور بعد ازاں کسی قسم کا درد۔ بخار یا دوران سر کا عارضہ نہیں ہوتا۔ اگر سر پر ٹھنڈی دوائیں لیپ کرنے سے نکسیر بند نہ ہو تو کئی امراض لاحق ہونے کا خدشہ ہوا کرتا ہے۔

۳۶ - منہ کی بدبو و جلن دور کرنے کا سفوف

املی کے پتے۔ ببول کی خام پھلی۔ گلاب کا زیرہ ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر دم الاخوین۔ کتھ سفید جدا اور ہر ایک ۹ ماشہ۔ برگ جھاؤ۔ کباب چینی پھٹکڑی بریاں۔ مصطگی۔ ہر ایک چھ ماشہ کافور ۴ ماشہ۔ سفوف بنا کر منہ میں چھڑکیں۔

فوائد

زبان پھٹ جائے یا منہ میں آبلہ و جلن ہو یا گوشت خورہ ہو تو تین چار یوم کے استعمال سے شرطیہ آرام ہوگا۔

شیر خوار بچوں کے قلاع دہن کا اکسیر دھوڑا ہے۔ اگر گرمی کا بہت جوش ہو تو اوّل کتیرا گھول کر ایک کلی کریں۔ بعد ازاں سفوف چھڑکیں۔

۳۷ - ایک شخص کے منہ میں بکثرت مے نوشی سے زبان اور تمام منہ میں چھالے اُبھر آئے تھے مسوڑھے پھول گئے تھے اور سخت بدبو آتی تھی اس کے لیے ذیل کا سفوف بنایا گیا۔ حالانکہ اس نے قبل اس دوا کے کتنی ہی ڈاکٹری و یونانی ادویات کا استعمال کیا۔ اور کچھ فائدہ نہ ہوا تھا۔ مگر اس سے آناً فاناً صحت یاب ہو گیا۔ نسخہ یہ ہے۔

مسور کا چھلکا، جو کا چھلکا، سنگجراحت۔ کشنیز سوختہ۔ پوست خشخاش۔ مائیں۔ ہر ایک ایک تولہ، مغز تخم کنار۔ الائچی کلاں، مغز املی۔ زہر مہرہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر قدرے کافور ملا کر استعمال کریں۔ دن میں چار دفعہ اس دوائی کا استعمال واجب ہے۔

معدہ اور آنتوں

کی

بیماریاں

عجیب و غریب خوش ذائقہ چورن

ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ چیتہ۔ زنجبیل ہر ایک دس تولہ۔ پیپل۔ پودینہ۔ تربد۔ سنا ہر ایک ۶ تولہ۔ سونف۔ امچور۔ انار دانہ۔ نوشادر۔ ست لیموں ہر ایک پانچ تولہ۔ لونگ اجوائن چار چار تولہ۔ نمک نلی بیس تولہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر ملائیں۔

خوراک ۶ ماشہ بقدر عمر و طاقت جسمانی کم و بیش کر لیں۔

فوائد

پیٹ میں درد ہو یا نفخ ہو نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ اگر بھوک بند ہو تو صبح و

شام تھوڑا تھوڑا چاٹنا چاہئیے۔

اس کے لگاتار استعمال سے ضعف ہاضمہ۔ قراقر و کمی اشتہا کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

نوٹ

نمک نلی بازار سے نہ ملے تو خود بنا لیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ڈنڈا تھوہر (بہیڑ) منگا کر اس کا گودا نکالیں اور اس میں پسا ہوا نمک لاہوری بھر لیں۔ اس میں کیچڑ لگا کر کنڈوں کی آگ میں دو گھنٹہ رکھیں بعد ازاں نکال کر نمک حاصل کر لیں۔

۳۹- لذیذ چورن

انیسوں۔ دار چینی۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست لیموں۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ برگ املی۔ برگ سوہانجنہ۔ اجوائن دیسی۔ پودینہ۔ دھنیا بریاں ہر ایک ۴ تولہ نمک سانبھر۔ نمک سونچر۔ نمک کوکنی۔ نمک کھاری۔ لیموں کا ست ہر ایک تین تولہ۔ آک کے پھول کا زیرہ خشک ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے کام میں لائیں۔

۴۰- دردِ شکم کی گولیاں

جاوتری۔ جوکھار دارچینی۔ کباب چینی۔ اجوائن خراسانی۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ افتیمون۔ ریوند چینی سقمونیا ہر ایک ایک تولہ۔ مصبر۔ اجمود۔ ہینگ ہر ایک ۹ ماشہ

سب کو سرکہ انگوری میں کھرل کرکے گولیاں بناویں۔
خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

فوائد

یہ چورن اور گولیاں ہر قسم کے ضعف معدہ۔ ہاضمہ و رطوبت معدہ کو مفید ہیں۔ درد کی حالت میں ان گولیوں کا استعمال زیادہ مفید ہوگا۔ قبض کی شکایت رہتی ہو یا مرغن غذا ہضم نہ ہوتی ہو یا پانی تبدیل کرنے پر کسی نئی جگہ سکونت میں طبیعت سست رہتی ہو۔ بھوک بند ہو جائے تو ذیل کی گولیاں از حد مفید ہیں صحت کو دائمی برقرار رکھنے کے لیے یہ گولیاں ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ استعمال کرنے سے ہمیشہ خوش رہو گے۔

۴۱

نسخہ

عصارہ ریوند۔ مصبر۔ ایک ایک تولہ۔ زیرہ ورد ۲ تولہ۔ غاریقون جند بید ستر۔ سقمونیا ہر ایک دس ماشہ۔ مغز اخروٹ ۴ تولہ سفوف بنا کر گھیکوار کے شیرہ میں ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ جوان آدمی کو ایک گولی سے ایک دست آوے گا۔

فوائد

سودا۔ صفرا۔ بلغم تینوں خلطوں کا مادہ خارج ہوگا۔ معدہ دھل جائے گا۔ نفخ و قراقر رفع ہوگی۔

دست آنا معلوم نہ دے گا کسی قسم کی گھبراہٹ یا گرمی معلوم نہ ہوگی۔ اگر ۲ تولہ گلقند بہت باریک گھوٹ کر دس تولہ پانی میں حل کرکے دو گولی نگل کر اوپر سے پی لیں۔ تو تین

چار دست آ جائیں گے۔ اور اندر کی بخوبی صفائی ہو جائے گی۔

۴۲- ہچکی (فواق) کے لئے بے نظیر چٹنی

بانس کے پتے۔ پوست بیرون پستہ۔ مور کے پر ہر ایک کو آگ میں جلا کر ایک تولہ خاکستر بنا دیں۔ اور ہمراہ ان کے ذیل کی ادویات سفوف کر کے گائے کے مکھن دو چند وزن میں چٹنی سی بنا لیں۔ ذائقہ کے لیے قدرے دیسی شکر ڈالنا چاہیں تو مختار ہیں۔

سفوف کی ادویات

وریح مصطگی۔ پودینہ۔ الائچی خورد۔ زیرہ سفید۔ کلونجی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ لونگ۔ قسط شیریں۔ پوست رنگترہ ہر ایک چھ ماشہ۔

فوائد

یہ چٹنی علاوہ ہر قسم کی ہچکی روکنے کے درد پسلی و لہات کو از حد مفید ہے۔ خناق کی بیماری میں سود مند ہے۔ معدہ اور انتڑیوں کی خشکی دور کرتی ہے۔ تھوک میں خون آتا ہو یا چھاتی پر بلغم جم گیا ہو تو مجرب دوا ہے۔

بچوں کی مرگی یعنی ڈبہ (ماٹھرا باہ)، کے لیے تیر بہدف ہے۔

خشک کھانسی۔ کالی کھانسی کو بھی مفید ہے۔

سینہ پھیپھڑے اور پہلو

کی

بیماریاں

۴۳ - درد پسلی یعنی ذات الجنب (نمونیہ) کی مجرب گولیاں

گل گاؤزبان - ارنڈ کی جڑ کا چھلکا ہر ایک دو تولہ - خبازی دو تولہ - پرسیاؤشاں - بنفشہ ہر ایک تین تولہ پانچوں کو کھرل میں ڈال کر ادرک کے تازہ پانی سے رگڑ کر گولیاں بنائیں

خوراک

۴ سے سات ماشہ تک ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ عرق مکو ۱۰ تولہ کے دیں -

ضماد برائے درد پسلی

آرد باقلا دجو ۵-۵ تولہ۔ بابونہ۔ پوست خشخاش دو دو تولہ۔ اکلیل الملک۔ آک کی جڑ کا چھلکا ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پیس کر ایک ذات کریں اور بہدانہ کے لعاب میں گوندھ کر روٹی پکائیں۔ جب ایک طرف پک جائے تو نیچے اس کے مصبر ایک تولہ مرغی کے انڈے کی زردی میں کھرل کر کے لیپ کریں۔ اور اوپر روٹی کی خام طرف گرم گرم باندھیں۔

تپ دق کے لیے تیر بہدف سفوف

یہ مرض اکثر نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔ اول تو اس کی پہچان ہی مشکل ہوتی ہے شروع میں ذرا سی نبض تیز چلتی ہے۔ اور جسم قدرے لاغر ہونے لگتا ہے اور کسی طرح کی شکایت نہیں ہوتی۔ چند ایام میں بعد تیسرے پہر کو طبیعت میں زیادہ سستی اور بے چینی سی محسوس ہونے لگتی ہے۔ لیکن صبح کو پھر تندرست ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو شک نہیں رہتا کہ مجھے بخار کا عارضہ ہے۔

کچھ ایام بعد جب کوئی اندرونی عضو متورم ہوتا ہے تو مریض کو معمولی سا بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ اس ورم میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ تو روزانہ دو وقت بخار آنے لگتا ہے۔ اس میں اول ذرا سی سردی لگتی ہے۔ بعد ازاں جسم گرم اور نبض تیز ہو جاتی ہے۔ یہ نوبتیں دو وقت اپنا دورہ کرتی ہیں۔ ایک دفعہ دوپہر کو دوسرے رات کے پچھلے پہر کے وقت ان ایام میں مریض کے چہرے پر سرخ یا اُودے رنگ کے حلقے سے پڑ جاتے

ہیں۔ ہاتھ پاؤں اور تلوے جلنے لگتے ہیں گاہے پاؤں متورم ہوتے اور گاہے دست آنے لگتے ہیں۔ بھوک بند ہو جاتی ہے اور مریض دن بدن لاغر ہونے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں ذیل کا سفوف گدھی کے دودھ سے صبح و شام دیا کریں۔ تو بیمار بشرطیکہ بچ جاتا ہے۔

نسخہ سفوف

کہربا۔ مونگے کی جڑ۔ طباشیر۔ ست ملٹھی ہر ایک دو تولہ۔ موتی بے سوراخ گلاب کا زیرہ۔ کافور۔ مرمکی۔ گل خیری ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز خیار۔ مغز خربوزہ۔ مغز تربوز۔ مغز کدو۔ مغز بہدانہ۔ خشخاش ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک پانچ ماشہ۔ دودھ متذکرہ صدر دس تولہ کے ساتھ دیں۔

۴۶۔ تپ دق کے لیے مجرب المجرب عرق کا نسخہ

جو چھلے ہوئے۔ کدو شیریں۔ مغز گودا کھیرے کا ہر ایک ۴۰ تولہ۔ گل بنفشہ تخم کاسنی بورہ صندل سفید ہر ایک ۱۰ تولہ۔ برگ کاہو۔ برگ کاسنی۔ برگ بید۔ برگ کرنجوہ ہر ایک ۸ تولہ۔ گل سرخ (گلاب) گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ تخم خرفہ۔ تخم تربوز۔ تخم کشنیز۔ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک چھ تولہ۔ عرق کاسنی۔ عرق بید مشک۔ عرق شاہترہ۔ عرق کیوڑہ عرق نیلوفر۔ عرق گلاب دو آتشہ۔ ہر ایک تین بوتل۔ تمام ادویات کو جو کوب کر کے رات بھر عرقیات مندرجہ صدر میں بھگو کر صبح کو ان کے ہموزن عرق بناویں۔

خوراک ۸ تولہ صبح ۸ تولہ شام کو پلائیں۔

۴۷ - خشک کھانسی کے لیے مجرب گولیاں

کاکڑاسنگی۔ جاوتری۔ خولنجاں تخم خبازی۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ زوفا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ تمام چیزیں سفوف کر کے کتیرا کے لعاب میں ڈالیں۔ اور قدرے شکر دیسی برائے ذائقہ شامل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہیں۔

۴۸ - کھانسی تر بلغمی کی اکسیر دوا

پرسیاؤشاں۔ کہربا۔ ست ملٹھی۔ پیپل۔ زنجبیل۔ پوست خشخاش ہر ایک ایک تولہ تخم دھتورہ۔ آک کے پھول خشک کا زیرہ۔ جدوار ہر ایک چھ ماشہ۔ بریاں سہاگہ ۴ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ ادرک کے پانی میں تمام چیزوں کو کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اور چرائتا کا سفوف ۶ ماشہ بیس تولہ پانی میں ایک دو جوش دے کر چھان لیں۔ اور ایک گولی حل کر کے گھونٹ گھونٹ پئیں۔ کھانسی شرطیہ دفع ہو گی۔

دل جگر اور تلی

کی

بیماریاں

۴۹ - ضعف جگر کی اکسیر گولیاں

گلاب کے پھول۔ زرشک ۔ دھتورہ کے بیج۔ گندھک ایک ایک تولہ۔ بالچھڑ تج ہر دو دو تولہ۔ مصطگی۔ تخم کشوث۔ تل کے پھول ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کھرل کر کے عرق کاسنی میں گولیاں بنائیں۔

خوراک ۴ ماشہ شربت انار کے ساتھ دیا کریں۔

۵۰ - ورم جگر کا سفوف

ریوند چینی ۔ افسنتین ۔ بیخ کاسنی ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ تخم کرفس ۔ سونف ہر ایک ایک تولہ نیلی سوسن کی جڑ (ایرسا) ۹ ماشہ ۔ سوڈا چھ ماشہ ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں اونٹنی کے دودھ سے ہر روز صبح کو چھ ماشہ کھلایا کریں ۔

غذا

ساگودانہ ۔ کھچڑی ۔ دلیا اور سبزی کا بکثرت استعمال کریں ۔

پرہیز

قہوہ ۔ چائے ۔ شراب ۔ سرخ مرچ ۔ گوشت چینی وغیرہ ۔ دھوپ میں پھرنا ۔ اور زیادہ محنت کرنا منع ہے ۔

۵۱ - ضعفِ دل کی مجرب گولیاں

درونج عقربی ۔ ناگرموتھا ۔ جدوار ۔ زہر مہرہ ۔ زعفران ہر ایک دو تولہ ۔ دانہ الائچی خورد زیرہ گلاب ۔ کافور بھیم سینی ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو بید مشک کے عرق میں کھرل کر کے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں ۔ ایک صبح کو گائے کے تازہ دودھ سے دیں ۔ گرم خشک اشیا سے پرہیز کریں ۔

فوائد

یہ گولیاں ضعف دل خفقان کے لیے تیر بہدف ہیں ۔ لگاتار دو تین ہفتہ استعمال

کرنے سے یادداشت بڑھنے لگتی ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت ہوتی ہے۔ سرعت انزال اور جریان کو مفید ہیں۔ دل میں فرحت لاتی ہیں۔

بچے بوڑھے عورت مرد ہر ایک کے لیے ہر موسم میں موافق ہیں۔

۵۲۔ تاپ تلی ورم طحال کے لیے عرق کا تیر بہدف نسخہ

جھاؤ کے پتے۔ بید کے پھول ہر ایک دو سیر۔ آک کی جڑ کا پوست۔ انجیر خشک ہر ایک آدھ سیر بھی۔ سہاگہ بریاں۔ رائی ہر ایک دس تولہ۔ ایرسا۔ ریوند چینی۔ اکلیل الملک تینوں بیس بیس تولہ۔ تمام ادویات کو جوکوب کر کے بارش یا پہاڑی چشمہ کے سہ گنا پانی میں رات کو بھگوئیں صبح کو مساوی ادویات کے عرق بنائیں۔ بعد ازاں اسی عرق کا دو آتشہ عرق تیسرا حصہ نکالیں۔

خوراک روزانہ نہار منہ ۳ تولہ۔

۵۳۔ ورم طحال کی مجرب گولیاں

چونا پرانا۔ تربد سفید چھلا ہوا۔ سہاگہ۔ مصبر۔ اشق پانچوں کو ایک ایک تولہ کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے رس میں چار پہر تک رگڑ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک بلحاظ عمر و طاقت جسمانی کے تجویز کریں۔

گردہ مثانہ اور مقعد کی بیماریاں

ذیابیطس

(یعنی پیشاب میں شکر آنا)

اس مرض میں پیشاب بار بار بکثرت اور شکر آمیز خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کی رنگت پھیکی پھیکی سی گھاس کی مانند ہوتی ہے۔ رات دن میں پچاس بار یا اس سے بھی زیادہ خارج ہوتا ہے۔ بھوک اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ مگر جسم دن بدن کم یعنی سوکھتا جاتا ہے۔ ذیل کا نسخہ قرص اس مہلک مرض کے لیے مجرب ہے۔

۵۴۔ تخم خشخاش سیاہ۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ۔ مائیں بڑی زردت سمندر سوکھ۔ گلنار۔ زرشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست سماق۔ صندل سفید۔ زہرمہرہ خطائی۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ بہیدانہ۔ بجنبد خستہ جامن ہر ایک ۹ ماشہ۔ موتی سفید بے سوراخ۔ کافور۔ افیون ہر ایک چار ماشہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گوند ببول کے لعاب میں تین ماشہ کے قرص (ٹکیہ) بنائیں۔ ایک قرص صبح اور ایک شام ہمراہ عرق شاہترہ یا عرق مکو بقدر سات تولہ کے کھائیں۔

تنبیہ

لڈو۔ پیڑا۔ برفی۔ جلیبی وغیرہ ہر قسم کی مٹھائیوں سے پرہیز کریں۔ آلو۔ مٹر۔ شکر۔ قند انگور۔ سیب۔ آم وغیرہ بھی ممنوع ہیں۔

پیشاب میں ریگ آنا

بکثرت شراب خوری اور انڈے اور گوشت کھانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ یا جگر کی خرابی۔ فتور ہاضمہ۔ سستی اور کاہلی یعنی ریاضت اور ورزش نہ کی جائے تو پیشاب میں ریگ آیا کرتی ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سرخ۔ دوسری زرد رنگ کی۔ سرخ رنگ کی بکثرت لحم خوری اور شراب وغیرہ کے استعمال سے آیا کرتی ہے۔ زرد رنگ کی غریب کو آتی ہے جن کو ردی غذا ملتی ہے۔

۵۵۔ مندرجہ ذیل معجون اس مرض کے لیے مجرب دوا ہے۔

میتھی۔ تخم۔ کرفس۔ تخم کاسنی۔ تخم خیار۔ تخم خربوزہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ خار خشک مصطگی۔ ہیرا دکھی۔ کہربا ہر ایک دو تولہ۔ تخم کثوث۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ تخم مولی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ ناگیسر۔ ہر ایک نو ماشہ۔

سب ادویات کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر کا قوام بنا کر معجون بنائیں۔

خوراک

۴ ماشہ صبح۔ اسی قدر شام کو ہمراہ عرق سونف پانچ یا چھ تولہ کھلائیں۔

۵۶ - ذیل کی گولیاں

ہر قسم کی پتھری اور ریگ مثانہ کو جڑ سے کھو دیتی ہیں

کہربا۔ گل گاؤزبان۔ دم الاخوین۔ تینوں ایک ایک تولہ۔ طباشیر۔ سنبل الطیب ہر ایک ۹ ماشہ۔ جند بیدستر۔ انزروت چھ چھ ماشہ۔ تمام ادویات کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور تین ماشہ ہمراہ مأ الجبن کے کھائیں۔

۵۷- ترکیب مأ الجبن

بکری جوان کا دودھ بقدر تین پاؤ لے کر آگ پر رکھیں۔ جب دو چار جوش آجائیں تو دو تین تولہ انگوری سرکہ ڈالیں اور نیچے اتار لیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے سے چھان لیں۔ پنیر پھینک دیں یا بدن پر مالش کریں۔ اور پانی میں میٹھا ڈال کر پی لیں۔

فوائد

اس دوا کے استعمال سے پیشاب کی تمام بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں علاوہ ازیں تمام جسم کا خون پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ ضعف باہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ عورتوں کے رحم کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ ایام استعمال ان گولیوں کے ترش اور زیادہ گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

۵۸- سوزاک کے لیے تیر بہدف سفوف

کیکر کی خام پھلی خشک۔ کباب چینی۔ سیلکھڑی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز کنول گٹہ۔

دانہ الائچی خورد۔ اندر جو۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ۔ سب کو پیس چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک ۷ ماشہ ہمراہ لسی گاؤ۔

نوٹ

مندرجہ بالا دوا تین چار دفعہ استعمال کرنے سے نئے سوزاک کو قطعی دور کرتا ہے۔

۵۹۔ پرانے سوزاک کے لیے مجرب گولیاں

ست سلاجیت دو تولہ۔ کشتہ قلعی ڈیڑھ تولہ۔ مغز بہدانہ۔ تخم تربوز۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کاغذ سوختہ۔ مائیں خورد۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ کھرل میں ڈال کر باریک کریں۔ اور پانی درخت کیلا کا ڈال کر گولیاں بنائیں۔

خوراک پانچ ماشہ صبح اسی وزن سے شام بہ ہمراہ شربت مصری۔

۶۰۔ ہر قسم کے سوزاک کا تیر بہ خطا نسخہ

بیخ انجبار۔ ست گلو۔ گل خطمی۔ پرسیاؤشاں۔ برگ ببول۔ کونپل درخت بڑ کا سفوف ہر ایک دو تولہ۔ جنطیانا۔ زعفران۔ مصطگی۔ کافور۔ افیون ہر ایک تین ماشہ۔ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور رات کو ذیل کی ادویات بھگو کر صبح اس کا پانی نتھار کر مصری حل کر کے مندرجہ بالا سفوف ۳ ماشہ کھائیں اور ادویات بھگونے والی یہ ہیں

ہلدی خام ۔ آملہ مقشر ۔ بہیڑہ ۔ برگ مہندی ۔ گل ارمنی ۔ کتھ ۔ سپستاں ۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ جو کوب کر کے مٹی کے کورے برتن میں بھگوئیں ۔

فوائد

اس دوا کے استعمال سے پرانا سے پرانا مرض بھی نابود ہو جاتا ہے ۔ ریم ۔ پیپ ۔ خون آتا ہو ۔ پیشاب قطرہ بقطرہ اور سخت درد سے اترتا ہو تو چند یوم میں آرام ہو جاتا ہے (صرف نمک کم کھائیں) اور کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے ۔

آتشک و سوزاک ہر دو مرض کے لیے مجرب المجرب عرق کا نسخہ

یہ عوام کو روشن ہے کہ آتشک و سوزاک آپس میں متضاد امراض ہیں ۔ اور علاج تو خصوصاً ہر دو کا ایک دوسری بیماری کے برعکس ہوا کرتا ہے ۔ چنانچہ اگر کسی کو بدقسمتی سے پہلے آتشک کا عارضہ ہو اور وہ بعد ازاں کسی سوزاک زدہ عورت سے مباشرت کرتا ہے اور دونوں بیماریوں کا شکار ہوتا ہے ۔ تو اس کا علاج بہت مشکل ہوا کرتا ہے کیونکہ آتشک کو عموماً گرم خشک ادویات مفید ہوتی ہیں ۔ اور سوزاک کے لیے سرد و تر دوائیں سودمند ہیں اس لیے ایسے مریض کی زندگی دشوار ہو جاتی ہے ۔ ذیل کا نسخہ ان دونوں مشترکہ عوارض میں اکسیر ثابت ہوا ہے ۔

چوب چینی ۔ برگ حنا ۔ شاہترہ ۔ خارخسک ۔ تخم کاہو ہر ایک بیس تولہ سفید زیرہ ہلیلہ سیاہ ۔ تخم کنوچہ ۔ سنادر ۔ برادہ صندل سفید ۔ ہر ایک پندرہ تولہ ۔ پوست بیخ نیم ۔

پوست بیخ پیپل۔ پوست بیخ شیشم ہر ایک ۴۰ تولہ۔ تمام چیزوں کو جوکوب کرکے رات کو عرق گلاب ایک سیر، عرق نیلوفر وبید مشک وعرق کاسنی ہر ایک ڈیڑھ سیر لے کر بھگوئیں۔ صبح کو تمام چیزوں کا بقدر چھ بوتل عرق کشید کرائیں۔ آگ بالکل دھیمی رہے تاکہ تمام پانی ادویات میں جذب ہو جائے لیکن دواؤں کو داغ بھی نہ لگنے پائے۔

یہی عرق صبح وشام ہر روز چار چار تولہ بمعہ شہد ۸ تولہ حل کرکے نوش کریں۔

فوائد

پیشاب کی سوزش۔ جریان۔ ریم۔ پیپ۔ خون چند ہی دنوں میں دور ہوتے ہیں آلہ تناسل کے زخم خود بخود خشک ہونے لگتے ہیں۔ جسم کا تمام بگڑا ہوا خون پاک وصاف ہو جاتا ہے اور رنگت جسم کی کندن کی طرح سرخ نکل آتی ہے۔

پرہیز

مباشرت۔ منشیات اور دن کا سونا۔

۶۲۔ آتشک کے لیے بے نظیر گولیاں

عقرقرحا۔ زعفران۔ دانہ الائچی سفید۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ۔ ہر ایک دو تولہ مغز تخم کرنجوہ۔ ہڑ زرد کا پوست ہر دو چار چار تولہ۔ قند سیاہ پندرہ سالہ ۱۰ تولہ۔ سب کو گھوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی تازہ کے ہمراہ نگل لیں۔

۶۳ - سریع الاثر و بے ضرر گولیاں

پارہ - اجوائن دیسی - ملٹھی - شہد ہر ایک ہموزن ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک گولی ہر روز صبح کو پانچ تولہ سونف کے عرق سے کھائیں -

نوٹ

ان گولیوں کے استعمال کے دنوں میں دودھ کی تمام اشیاء سے پرہیز کریں -

۶۴ - حبوب سم الفار

(آتشک کی مجرب دوا)

سنکھیا سفید ۳ ماشہ ۔ مصطگی - نیلا تھوتھا - مرچ سیاہ ہر ایک دو ماشہ مغز بنولہ ۲ ماشہ - تمام ادویات کو کھرل میں ڈال کر ۴ لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کرتے رہیں جب تمام رس سما جائے - برابر چنے کے گولیاں بنائیں - ہر صبح کو ایک گولی ملائی یا حلوا میں لپیٹ کر نگل جائیں - ترشی اور تیل کی اشیا کا پرہیز کریں -

فوائد

اس دوا کے کم از کم دو ہفتہ استعمال کرنے سے آتشک کی تمام علامات دفع ہو جاتی ہیں - اور اس مرض کے حدوث سے ضعف باہ اور برص اور بہق اور جوڑوں کے درد نابود ہو جاتے ہیں - کسی قسم کی تکلیف کا احتمال ان گولیوں سے نہیں ہے -

۶۵ - آتشک کی اکسیر گولیاں

جس سے بیس برس کا مرض چار دن میں دور ہو جائے ۔

سم الفار سرخ ۔ نیلا تھوتھا ۔ رسکپور ۔ دارچکنا ۔ میٹھا تیلیہ ۔ مردار سنگ ہر ایک ۶ ماشہ گندھک آملہ سار دو تولہ ۔ سب چیزوں کو عرق گلاب دو آتشہ میں تین دن کھرل کریں بعد ازاں ایک دھتورہ کا پھل لے کر دانے نکالیں اور اس میں تمام دوا بھر دیں ۔ اوپر سے ایک دو دھتوروں کا چھلکا لگا کر اوپر اس کے موم لتھڑا کپڑا لپیٹیں ۔ اب بالوریت کی ہانڈی بھر کر آگ پر چڑھائیں ۔ اور اس کے درمیان وہ دھتورہ رکھیں ۔ کامل چار گھنٹہ آگ جلتی رہے بعد ازاں نکال کر اندر سے دوا حاصل کر کے اس کے ہموزن گلقند ڈال کر ایک ذات کر لیں اور چھ سات رتی بھر وزن کی گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی ہر روز پانی یا عرق گلاب سے کھلائیں اگر بہت پرانا مرض ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے اول ایک ہلکا سا جلاب دے لیں اور بعد جلاب تین چار دن بعد پھر دوا شروع کریں ۔ ایسے جلاب کا نسخہ یہ ہے ۔

غاریقون ۔ شحم حنظل ۔ سقمونیا ۔ مصبر ایک دو رتی ۔ ریوند چینی ۔ سفوف بنا کر بادام روغن میں چرب کر کے پانی یا عرق گلاب دس تولہ سے کھلائیں ۔

فوائد

یہ گولیاں ہر قسم کے آتشک ۔ سر خبادہ ۔ گنٹھیا ۔ برص ۔ بہق اور ابتدائی جذام کو شرطیہ دور کرتی ہیں ۔ ان کے کامل دو ہفتہ کے استعمال سے جسم کی کوئی خونی بیماری باقی نہیں رہتی اور آتشک تو یقیناً چار ہی دن میں کافور ہو جاتا ہے ۔

لیکن چونکہ اس نامراد مرض کا مادہ تمام جسم میں سرایت کئے ہوتا ہے۔ اس لیے دوا کا استعمال چند یوم بعد صحتیابی کے بھی جاری رکھنا چاہیئے۔ صرف دن کو سونا منع ہے اور کسی قسم کا پرہیز ضروری نہیں۔

دھاتوں کے جوہر اڑانا

۶۶ - آتشک کے لیے بے نظیر دوا

رسکپور۔ دارچکنا۔ سنکھیا تینوں ہموزن لے کر تھوہر کے دودھ میں چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں دو مٹی کے پیالے لائیں۔ دونوں کو گھس کر اس میں پیندے کریں۔ یعنی ان کے منہ ملنے کے قابل بن جائیں۔ اب ایک پیالہ میں دودھ ڈال کر اوپر اس کے دوسرا پیالہ الٹا کریں اور درمیان میں جہاں پر ان کا منہ ملا ہے ایک کپڑا ملتانی مٹی سے لتھڑا کر لپیٹیں تاکہ دونوں کے منہ جڑ جائیں۔ پھر جس پیالہ میں دوا ہے۔ اس کو چولہے پر رکھ کر نیچے پرانے سرکنڈے کی آگ جلاتے رہیں۔ کامل چار پہر چراغ کی بتی سے کچھ زیادہ آنچ رہے۔ اور اوپر والے پیالہ کی پشت پر کپڑے کی گدی بھگو کر تر بتر رکھنی چاہیئے۔ جب ٹھنڈے ہوں تو پیالوں کے منہ کھولیں۔ دوا کا جوہر اڑ کر اوپر والے پیالے میں جا لگا ہوگا۔ اس کو اتار کر کسی شیشی میں رکھیں۔ نصف رتی سے ڈیڑھ رتی تک حلوا یا ملائی میں کھائیں۔ ایک ہفتہ میں ہر قسم کا آتشک سوزاک اور خون کا بگاڑ دور ہو جاتا ہے۔

بخار کے لیے

ہڑتال گئو دنتی کا جوہر نہایت اکسیر شے ہے۔ اس کی ترکیب بھی یہی ہے لیکن ہڑتال کو بجائے تھوہر کے دودھ کے کاسنی کے عرق دوسہ آتشہ میں کھرل کریں۔

نیلا تھوتھا

کا جوہر ابتدائی موتیا بند کے لیے مجرب دوا ہے۔

گندھک

کا جوہر ہر قسم کی خارش جڑ سے اکھیڑ پھینکتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ گندھک آملہ سار کو تین دن تک شہد میں کھرل کریں اور یونہی ہر دو پیالوں میں بند کر کے نیچے اور درمیان یعنی گرداگرد پیالوں کے بندر کی مینگنی سلگا کر جوہر اڑائیں۔ اور بھی تمام چیزوں کا جوہر یونہی لیا جاتا ہے۔

۶۷ - بواسیر خونی کا مجرب سفوف

انڈے کا چھلکا۔ فیل کا چمڑا۔ بارہ سنگا کی شاخ (سینگ) تینوں کو آگ پر جلائیں۔ ہر ایک راکھ ایک ایک تولہ۔ تخم بکائن۔ تخم نیم۔ ناگیسر۔ طباشیر۔ کہربا ہر ایک دو تولہ سب کو باریک کر کے چار چار ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اور رات کو رسونت پانچ چھ ماشہ کے قریب پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو پانی نتار کر ہمراہ سفوف کی ایک پڑیہ کے پئیں۔

فوائد

یہ سفوف ہزارہا اشخاص پر تجربہ کیا ہے۔ اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ علاوہ

خون بند کرنے کے اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔ بواسیر کے خون خارج ہونے کی کمزوری جملہ اقسام کی تین یوم کے استعمال سے دور ہونے لگتی ہے۔ بھوک کھل کر لگتی ہے۔ دل میں فرحت اور بشاشت پیدا کرتا ہے۔

۶۸ - بواسیر بادی کی تیر بہدف گولیاں

پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ نسوت ہر ایک دو تولہ۔ فلفل گرد دراز امرچ سیاہ و پیپل)جوکھار۔ کچور ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم نیم ایک تولہ۔ نازک برگ آم پانچ تولہ۔ سبز گوگل ۶ تولہ تمام چیزوں کو سفوف کر کے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ فضلہ (پھوک) پھینک دیں۔ اور پانی کو نرم آگ پر چڑھائیں۔ جب گاڑھا لعاب سا بن جائے تو ایک دو دن دھوپ میں رکھ کر سکھائیں۔ اور دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام عرق پودینہ یا عرق سونف سے ہفتہ بھر کھائیں۔

فوائد

بواسیر بادی کے لیے اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دوا مفید اور سریع الاثر نہیں ہے دام میں سستی اور منافع میں اکسیر شے ہے۔ بادی بواسیر کے علاوہ معدہ کی نفخ۔ قراقر اور رطوبت کے لیے مجرب دوا ہے۔

مردوں
کی
خاص بیماریاں

۶۹ - جریان منی کی تحفہ گولیاں

تخم دھتورہ ۔ مرچ سیاہ ۔ سمندر سوکھ ۔ موصلی سفید ۔ سنبھل کی چھال ۔ بھوپھلی ۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک تولہ ۔ برہمڈنڈی ۔ سنکھاہولی ۔ کلیجن ۔ ریگ ماہی ہر ایک دو تولہ ۔ تخم بھنگ ۔ مصطگی تین تین تولہ ۔ سب کو باریک کر کے شہد میں گولیاں بنائیں ۔

خوراک تین ماشہ ہمراہ دودھ بھینس ۔

۷۰ ۔ مغز تخم کونچ ۔ مغز تخم خیار ۔ بہیبند ۔ زعفران ۔ موتی بے سوراخ ۔ کاہو ہر ایک

ایک تولہ ۔ بیخ اونٹ کٹارہ ۔ بیخ آک ۔ جند بیدستر ۔ چھ چھ ماشہ ۔ پان کے پتوں کا رس نکال کر گولیاں بنائیں ۔

خوراک ۴ ماشہ ہمراہ دودھ بھینس ۔ ہر موسم میں مفید ہے ۔

۱۷ ۔ جریان کے لیے سفوف

گوند ڈھاک ۔ گوند کتیرا ۔ گوند سنبھل ۔ گوند کیکر ہر ایک دو تولہ ۔ تیز پات ۔ الائچی خورد عقر قرحا ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ تخم ریحان ۔ کمرکس ۔ تخم اوٹنگن ایک ایک تولہ ۔ پھل درخت بڑ خام دو تولہ ۔ سفوف کردہ ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں ۔

خوراک ۸ ماشہ دودھ کے ساتھ ۔

فوائد

مندرجہ بالا سفوف کھانے سے ہر قسم کا جریان منی کافور ہو جاتا ہے ۔ سرعت انزال کو بھی مفید ہے ۔ لاغری اور دل کی دھڑکن کے لیے مجرب دوا ہے ۔ دس پندرہ دن کے استعمال سے چہرہ کی رنگت نکھر آتی ہے اور ہر قسم کی شکایتیں ضعف باہ کی رفع ہونے لگتی ہیں ۔ دوران استعمال سفوف ہذا کے مجامعت منع ہے ۔

نوٹ

یہ نسخہ صرف موسم سرما میں استعمال کریں ۔

۷۲ - سفوف مقوی باہ و مفرح

جاوتری - زعفران - الائچی خورد - دارچینی - بہمن سرخ - شقاقل - موچرس ہر ایک دو تولہ
مغز تخم معصفر - اندر جو - نکچھکنی - تالمکھانہ بھنا ہوا - تل سفید - خشخاش سفید - مغز بنولہ -
مغز خربوزہ - مغز بادام تین تین تولہ - سب کو باریک پیس کر ایک ذات کریں -
خوراک ۷ ماشہ دودھ سے -

فوائد

یہ سفوف سرعت انزال - احتلام اور ہر قسم کے ضعف باہ کو مجرب ہے - اگر گائے کے دودھ کی لسی ساتھ استعمال کریں تو سوزاک بھی دور کر دیتا ہے - لاغری اور ضعف بصارت بھی دفع کرتا ہے - کم از کم دو تین ہفتہ ضرور کھانا چاہیئے - ترش چیزوں سے پرہیز کریں -

۷۳ - مقوی باہ گولیاں

برادہ کچلہ - لونگ - تخم گندنا - ہر ایک چھ ماشہ - تخم جرجیر - مغز چلغوزہ - قسط تلخ - شیطرج ہر ایک دو تولہ - کلونجی - تخم گاجر - سورنجاں شیریں - ہر ایک تین تولہ - مصطگی - شقاقل - تودری ہر ایک چار تولہ - سب کو باریک کر کے ادرک کے پانی میں گولیاں بنائیں -
خوراک ۴ ماشہ پانی کے ساتھ -

فوائد

مجلوق اور ہر قسم کے ضعف باہ کے مریضوں کو بالخصوص مفید ہیں۔ بلغمی مزاج کو جاڑوں کے دنوں میں جریان اور احتلام کے لیے بھی مفید ہیں۔ اگر دبلا آدمی ہو تو اُسے گائے یا بھینس کے دودھ سے دیں۔ اگر جلق زدہ ہو تو دودھ میں بجائے شکر کے شہد حل کر کے پیئے۔ تازہ بتازہ نکلا ہوا ہو۔

۷۴۔ معجون مقوی باہ

نامردی کی پچاسوں بیماریوں کو مفید ہے۔ جس قسم کا ضعف باہ جس طرح کی نامردی کی شکایت ہو۔ آتشک۔ سوزاک کے بعد مایوس ہوا ہو یا جلق لگانے سے اعصاب اور پٹھے کمزور کر لیے ہوں۔ یا بکثرت مجامعت سے قوت باہ کو ضائع کر چکا ہو تو یہ معجون فوراً مرد بنائے گی۔ ہر موسم اور ہر عمر کے انسان کو سودمند ہے۔

نسخہ

تالمکھانہ۔ عقرقرحا۔ سمندر سوکھ۔ موچرس۔ میدہ چوب۔ اٹنگن کے بیج۔ بیجبند۔ ہر ایک دو تولہ۔ ان کو سفوف کر کے بھیڑ کے دودھ میں بھگوئیں۔ دودھ اتنا ہو کہ سفوف سے دودھ ایک انچ اوپر آ جائے۔ جب کہ دودھ خشک ہو جائے پھر دوبارہ ڈالیں۔ ایسے تین بار کریں اس کے بعد ایک ناریل میں سوراخ کر کے تمام دوا بھریں اور ناریل کا ٹکڑا سوراخ پر رکھ کر گیہوں کا آٹا اس پر لپیٹ کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر آٹا اتار دیں۔ اور مع ناریل کے پیس لیں۔ اب مندرجہ ذیل ادویات

ہمراہ سفوف کر کے باحفاظت رکھ لیں۔ اور مصری ہموزن ادویات کے لے کر قوام بنائیں اور دوائیں ڈال کر معجون بنائیں۔

خوراک پانچ ماشہ سے آٹھ ماشہ تک۔

اور ادویہ یہ ہیں۔

تخم میتھی۔ تخم جرجیر۔ ریگ ماہی۔ خولنجان۔ کباب چینی۔ اسپند۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ بنسلوچن۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بوزیدان ہر ایک تین ماشہ مغز چلغوزہ مغز تربوز۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز خربوزہ ہر ایک ۵ تولہ سینبھل کی جڑ۔ سونٹھ بے ریشہ۔ آٹھ آٹھ تولہ۔ ہر ایک دوا کوٹ چھان کر پورے وزن میں ڈالیں۔

فوائد و ترکیب استعمال

گرم مزاج ہو تو گائے کے تازہ دودھ سے کھائیں۔ بلغمی مزاج ہو تو بھینس کے بھیڑ کے دودھ میں دو تین خرما ڈال کر پکائیں۔ اور وہ دودھ نیم گرم سے کر معجون کھائیں۔

نہایت مقوی باہ ہے۔ ہر قسم کی کمزوری جڑ سے دور ہو جاتی ہے۔ جریان جلق اور احتلام و سرعت انزال کافور ہو جاتے ہیں۔ ستر سال کا بوڑھا یہ معجون کھائے اور شادی کر لے تو اس کے بھی ضرور اولاد ہوگی۔

۷۵:۔ امساک کی نایاب گولیاں

شنگرف رومی۔ لونگ۔ زعفران۔ افیون ہینگ۔ جاوتری۔ جدوار مصطگی۔ ہر ایک ایک تولہ کھرل میں ڈالیں اور پیاز کے پانی میں تین دن کھرل کریں۔ بعد میں جنگلی

بیر کی گٹھلی کے برابر گولیاں بنائیں۔ پہلے دن نصف گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دو گھنٹہ بعد مجامعت کریں۔ نہایت قوت اور امساک ہو گا۔ دوسرے دن سالم گولی کھائیں اور دودھ نہ پئیں تو بے پایاں امساک ہوگا۔ بلکہ بدوں ترشی کے نہ اترے گا۔

۷۶۔ ایک اور بے نظیر نسخہ

ایک بڑا موٹا سا جائفل اندر سے خالی کر کے اس میں بقدر ڈیڑھ ماشہ افیون بھریں اور اس کے اوپر ماش کا آٹا لپیٹ کر نرم آگ میں دبا دیں۔ جب پک جائے آٹا دور کریں اور جائفل اور افیون کے دو چند شہد ڈال کر رگڑیں اور قدرے نخود کا آٹا ملا کر دودھ رتی کی گولیاں بنا کر مندرجہ صدر ترکیب سے استعمال کریں۔

۷۷۔ بغیر افیون کے امساک کی دل خوش کن گولیاں

آک کے پھول کا زیرہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ لودھ پٹھانی۔ ہر ایک دو تولہ ست سلاجیت۔ پکھان بید۔ مصطگی ایک ایک تولہ۔ سمندر سوکھ۔ جاوتری۔ لونگ کیسر چھ چھ ماشہ بڑ کے دودھ میں کھرل کر کے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی قبل از مجامعت ایک گھنٹہ کھائیں۔

فوائد

ان گولیوں سے کسی قسم کی تلخی نہیں ہوتی۔ اور بعد جماع کے ضعف یا دوران سر

کی شکایت بھی نہ ہوگی۔ اگر درخت کیلا کے پانچ تولہ پانی سے ہر روز ایک گولی صبح کو کھائیں تو ہر قسم کے جریان و احتلام کو اکسیر ہیں۔ مجامعت کے بعد دودھ سے ایک گولی کھانے سے دوبارہ اسی وقت دوبارہ شہوت پیدا ہوتی ہے۔ دل کو خوش کرنے میں بے نظیر ہے

۷۸۔ مجلوق کے لیے گولیاں

سم الفار نیلگوں ایک ماشہ۔ دھتورہ کے پھول۔ اسپند۔ مالکنگنی۔ لونگ ہر ایک دو تولہ۔ قسط شیریں۔ ناگرموتھا۔ سروالی۔ تخم ریحان تین تین تولہ۔

پہلے سنکھیا کھرل میں ڈال کر ادرک کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد اور تمام اجزا شامل کر کے ایک ذات کریں۔ اور دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز رات کو کھانا کھانے کے بعد پانی کے گھونٹ سے نگل جایا کریں۔

فوائد

جس شخص نے متواتر کئی سال لگاتار اپنے پٹھے کمزور کئے ہوں ان گولیوں کے چار پانچ ہفتہ کے استعمال سے تمام ضائع شدہ طاقت عود کر آتی ہے۔

سنکھیا کی مضرت ادرک کے رس میں رفع ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ گولیاں کسی قسم کا ضرر نہیں کرتیں۔

مجلوق کے لیے اکسیر اعظم تیل

میٹھا نیلیا۔ گھونگھچی سفید کا مغز۔ جمالگوٹہ۔ کچلہ برادہ کیا ہوا۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ ہڑتال

طبقی ایک تولہ۔کنیر کی جڑ۔اسگندنا گوری۔ تج۔تخم حرمل ہر ایک ۴ تولہ۔مالکنگنی چرونجی گھوڑے کے سم ترلشے ہوئے۔ہر ایک دس تولہ۔تمام چیزوں کو جوکوب کرکے بھینس کے چھ سیر دودھ میں پکائیں۔جب چار سیر دودھ رہ جائے اتار کر ٹھنڈا کریں اور دہی ڈال کر جماویں۔صبح کو بلو کر مکھن نکال کر روغن بنائیں۔اور ہر روز رات کو آلہ تناسل پر لگا کر اوپر اس کے پان کے پتے باندھ دیویں۔

فوائد

ایک ہی ہفتہ میں سستی اعصاب میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔اس سے بڑھ کر اور اکسیر تیل ملنا ناممکن ہے۔آبلہ اور جلن نہیں ہوتی اور فائدہ پہنچتا ہے۔

۸۰۔

روغن موم

موم ۴ تولہ نمک سانبھر ۲۰ تولہ شورہ قلمی و نوشادر ہر ایک ۱۰ تولہ۔لوبان ۸ تولہ سنکھیا۔پارہ ہر ایک دو تولہ۔لونگ۔جائفل۔دارچینی۔افیون۔شنگرف ہر ایک ایک تولہ تمام چیزوں کو جوکوب کرکے دیگ میں ڈال کر ہموزن دواؤں کے پانی میں ڈال کر عرق کھینچیں۔اور بوتل میں بھر دیں۔

فوائد و ترکیب استعمال

فالج۔لقوہ۔خدر۔پٹھوں کی ہر قسم کی سستی دور کرنے میں بے نظیر ہے۔مجلوق کے لیے خصوصاً بے نظیر ہے۔کیونکہ کجی اور لاغری عضو کی درست کرتا ہے۔ترکیب یہ ہے کہ ہوا سے محفوظ مکان میں بیٹھ کر مالش کریں اور ایک گھنٹہ تک لباس نہ پہنیں۔

۸۱ - ایک اور بے نظیر روغن

آک کا دودھ۔ روغن زرد۔ ہر ایک دس تولہ۔ آپس میں ملاکر جوش دیں جب وہ جل جائے کھرل میں ڈال کر کچلہ کا سفوف جند بیدستر۔ پگھان بید۔ زراوند چاروں ایک ایک تولہ شامل کرکے خوب ایک ذات کریں اور شیشی میں بھر لیں روزانہ مالش کریں۔

فوائد

یہ روغن لاغری اور سستی دور کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد اور ریح کے درد کی مجرب دوا ہے۔ کان کا درد اور بہرہ پن کا بہتر بہدف علاج ہے۔ مالش میں سرد ہی استعمال کریں۔ مگر کان میں ڈالتے وقت قدرے گرم کرلینا ضروری ہے۔ آلہ تناسل پر مالش کے دوران عضو مخصوص کو بھگونا منع ہے۔ یا گرم پانی استعمال کریں۔

۸۲ - احتلام کے شرطیہ نسخے

افیون خام۔ زعفران تخم دھتورہ ہر ایک ایک ماشہ۔ جوزبویہ۔ جاوتری مغز تخم ریٹھہ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو شیرہ برگ کریلا میں دو دن تک کھرل کریں۔ بعد ازاں کریلا کے اندر سے تخم نکال کر اندر سے دوائی لے کر شہد ہموزن ڈال کر کھرل کریں اور قدرے سورنجان شیریں کا آٹا ملاکر بقدر ماش گولیاں۔ ہر روز صبح کے وقت دو تولہ شربت خشخاش جس میں کوکنار ڈالے گئے ہوں۔ اس میں پانچ تولہ عرق کیوڑہ ملاکر ایک یا دو گولی

کھانا چاہیے۔

۸۳-دیگر

سمندر سوکھ۔ بیجبند۔ دانہ ہیل ہر ایک دو ماشہ سفوف کریں اور آٹھ ماشہ تخم کاہو۔ شامل کر کے دو پڑیہ بنائیں۔ ایک صبح کو بھینس کے تازہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ دودھ میں شکر تری ڈالنا چاہیئے۔

۸۴- ہزاروں دفعہ کا آموده زود اثر نسخہ

آٹھ عدد چھوہاروں کی گٹھلیاں نکال کر ایک میوہ دار کیلا کے درخت کی جڑ کے قریب چھید کر کے سکھ دیں۔ تیسرے دن نکال کر ان کے ہموزن ابریشم خام۔ عقرقرحا۔ زعفران۔ موتی سفید اور نصف وزن افیون۔ ورق چاندی ملا کر شہد میں کھرل کریں بعد ازاں درونج عقربی آدھ سیر کوٹ کر اس کو گوندھیں اور درمیان اس کے مندرجہ بالا دوائی کا غلولہ بنا کر رکھیں اوپر اس کے بھوج پتر لگا کر خام سوت سے اچھی طرح تیار کریں۔ اس پر ملتانی مٹی بقدر آدھ سیر بھگو کر چاروں طرف لیپ کریں اور تمام رات تنور میں دھریں۔ صبح کو نکال کر اندر سے اپنا غلولہ نکال لیں اور باریک کر کے شیشی میں بھر لیں۔ ہر روز صبح ایک ماشہ سفوف لے کر بھینس کے دودھ سے پھانک لیا کریں۔

نوٹ

یہ دوائی اعلیٰ درجہ کی ممسک ہے۔ اگر رات کو ایک گھنٹہ قبل وہی وزن پانی سے کھائیں۔ تو نہایت کثیر امساک ہوگا۔

عورتوں
کی
بیماریاں

۸۵۔ حیض کے امراض اور ان کا علاج

اگر حیض بہت زیادہ خارج ہو تو گرم پانی آٹھ دس سیر تیار کر کے ایسے مکان میں رکھیں جہاں پر ہوا نہ ہو اور عورت کو کمر تک بالٹی میں پانی ڈال کر بٹھائیں۔ غذا زود ہضم از قسم نباتات استعمال کریں۔

۸۶۔ سنگجراحت سوختہ ۶ ماشہ۔ گوند ڈھاک ۴ ماشہ۔ مائیں خورد نصف ماشہ سفوف کر کے شربت انجبار ۴ تولہ میں ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان حل کر کے پھانک لیا کریں۔ ایسی

تین خوراک ایک دن میں دیں۔

۸۷ - گیرو ۲ ماشہ۔ گوند ببول بریاں ۴ ماشہ سفوف کرکے ۵ تولہ شربت انار میں تھوڑے پانی حل کرکے پھانک کر پئیں۔

۸۸ - کہربا۔ موتی سفید۔ کوڑی زرد سوختہ۔ شاخ بارہ سنگا جلایا ہوا۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ طباشیر۔ برادہ صندل سفید پانچ پانچ تولہ سفوف کرکے تین پوڑیہ بناکر دن میں تین دفعہ گائے کے دودھ سے دیں۔

حیض کا بند ہونا

اگر بسبب ورم رحم کے ہو تو پیڑو کے مقام پر درد و پھلاوٹ محسوس ہوگی اس وقت یہ نسخہ اکسیر ہے۔

۸۹ - بادیاں۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ خارخشک۔ تخم خرلوزہ۔ کلونجی ہر ایک دو ماشہ۔ تخم کثوث ۵ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوکوب کرکے ڈالیں اور ایک جوش دے کر قند سیاہ ۴ تولہ حل کرکے پلائیں۔ ایک خوراک صبح اور شام کو دیں غذا لطیف زود ہضم۔

۹۰ - اگر قلت خون کے سبب ہو تو غذا مقوی کھلایا کریں۔ قلت خون کے باعث چہرے کی رنگت زرد ہو جایا کرتی ہے۔ کمزوری معلوم ہوتی ہے۔

یہ نسخہ چند یوم تک روزمرہ ایک خوراک صبح ایک شام کو دیں۔

۹۱ - پرسیاؤشاں۔ ہاؤبیر۔ مشکطرامشیع۔ تخم خیارین۔ حب قرطم۔ اجوائن۔ مرمکی ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے سونف کے عرق چھ تولہ سے کھلایا کریں۔ مشقت کا کام نہ کرنے دیں۔

۹۲ - حیض کا درد سے خارج ہونا

یہ نسخہ اکسیر ہے۔ اصل السوس۔ برگ نکو خشک۔ خطمی۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے تین پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح۔ ایک دوپہر اور ایک شام کو شربت خشخاش ۴ تولہ میں عرق نیلوفر دس تولہ ملا کر دیا کریں۔

۹۳ - گل خیرو۔ رسونت۔ کاسنی۔ ریشہ خطمی۔ مغز تخم کرنجوہ۔ مغز بادام ہر ایک ۹ ماشہ تمام ادویات کو گلو سبز کے پاؤ بھر پانی میں رگڑ کر شیرہ نکالیں۔ اور اس میں ۴ تولہ شربت شفا حل کر کے تین خوراک کریں۔ ایک صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ سفوف جند بیدستر و زہر مہرہ اصلی ہموزن ایک ماشہ دیں۔

غذا میں ہر ایک چیز قبض کشا دینی چاہیئے۔ دن کے وقت سونے یا لیٹنے نہ دیں۔

۹۴ - حیض کو باقاعدہ رکھنے کا بے نظیر عرق

گل سرخ۔ شاہترہ۔ پوست بیخ بیلٹھہ۔ ناگرموتھا نیلکنٹھی۔ گل بنفشہ۔ ابہل۔ پوست مسور۔ پیپل کی ڈاڑھی۔ برگ تلسی جنگلی۔ چرائتہ۔ بلی لوٹن۔ نرملی۔ موصلی سیاہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ چوب چینی۔ صاصفراس۔ بیخ قثاءالحمار ہر ایک پندرہ تولہ۔ برگ حنا۔ خاکسی۔ پرسیاوشاں ہر ایک ۲۰ تولہ۔ کاہو۔ برگ نیب ہر ایک ۳۰ تولہ تمام ادویات جو کوب کر کے تین گنا پانی میں رات کے وقت بھگوئیں۔ علی الصباح ہموزن ادویہ

کے عرق کشید کرادیں ۔پانچ چھ دن تک عرق کو پڑا رہنے دیویں ۔ بعدازاں تین تولہ صبح تین تولہ شام کو پلایا کریں ۔

پرہیز

حیض کے ایام میں غسل جماع ۔ آگ جلانا۔ گرم گرم غذا کھانا منشیات کا استعمال سخت ممنوع ہے ۔ اچھلنا کودنا ۔ یکہ بگھی کی سواری کرنا ناجائز ہے ۔

۹۵ - بانجھپن کا تیر بہدف نسخہ

اندر جو۔ جند بیدستر ۔ بازکی پیخال ۔ زعفران ہر ایک ۶ ماشہ ۔ برادہ ہاتھی دانت ۲ تولہ ۔ سب کو سفوف کر کے سات پڑیہ بنائیں ۔ اور ہر روز شام کو چینی یا شیشے کے برتن میں ناگیسر کا سفوف ۲ تولہ پانی میں بھگو کر شبنم میں رکھے ۔ صبح کو پانی چھان کر مصری حل کر کے سفوف مندرجہ بالا کھائے ۔ ضرور چند یوم میں حاملہ ہو ۔

۹۶ - ایام حمل میں ہر مرض سے محفوظ رہنے کی بے نظیر گولیاں

مونگے کی جڑ ۔ مصطگی رومی ۔ گلاب کے پھول ۔ کشنیز ۔ درونج عقربی ہر ایک ۲ تولہ ۔ کہربا ۔ ناخن پریاں (اکلیل الملک) تیز پات ۔ چھڑیلہ ۔ موتی بے سوراخ ۔ ریشم کترا ہوا ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ تمام اشیا کو سفوف کر کے شیرہ آملہ میں گوندھ کر ۲-۲ ماشہ کی گولیاں بنائیں ۔ ہر روز صبح کو ایک گولی عرق بید مشک یا عرق کاسنی چند

تولہ سے کھائیں۔

دن کو حاملہ کو ہرگز نہ سونا چاہئے۔ اور رات بھر بیدار نہ رہنا چاہئے۔

حمل کے امراض اور علاج

۹۷۔ بیخوابی

بھنگ کے بیج بھینس کے دودھ میں پیس کر پاؤں کے تلوؤں میں ملیں۔ مکھن اور نمک ملا کر ہتھیلیوں پر مالش کریں۔ سوئے کے پتے سر پر رکھیں۔

۹۸۔ بہت تھوک آنا

چھال کیکر ایک تولہ سیر بھر پانی میں جوش کر اتاریں۔ اور دو تین ماشہ پھٹکڑی سُرخ حل کر کے کلی کرادیں۔

۹۹۔ کھانسی کا بے نظیر نسخہ

بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ بیخ سونف۔ ملٹھی۔ خطمی۔ خبازی ہر ایک تولہ تولہ سپستاں عناب۔ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو سفوف کر کے بہیدانہ کے لعاب میں ہموزن مصری حل کر کے چٹنی بنائیں اور صبح و شام چند ماشہ کھلایا کریں۔

۱۰۰ - متلی و قے کا تیر بہدف نسخہ

دھنیا اجوائن - زرشک ہر ایک ۲ تولہ نمک لاہوری ایک تولہ - آملہ کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں -

خوراک چار پانچ ماشہ شربت انار ترش یا لیموں کاغذی کی سکنجبین یا شربت نارنج کے ساتھ دیں -

۱۰۱ - قبض کی مجرب دوا

چھ یا سات تولہ دیسی گلاب اور دیسی کھانڈ کی گلقند بہت ہی باریک گھوٹیں اور پانچ تولہ ہی تازہ پانی ڈال کر دو تولہ بادام روغن شیریں میں حل کر کے پلائیں فوراً تمام شکایت دور ہوگی - اگر گلقند نہ ملے تو دودھ گرم میں صرف بادام روغن ہی پلا دیں - غذا میں ترکاری اور سبزی کا استعمال کریں -

۱۰۲ - اتفاقی دستوں کا شرطیہ نسخہ

طباشیر - زرشک - آملہ مقشر تینوں ہموزن سفوف کریں گائے کے دہی میں قدرے نمک اور یہ سفوف سات آٹھ ماشہ ڈال کر کھلائیں - دہی چھ تولہ سے زیادہ

نہ ہونا چاہئے۔

غذا

ساگودانہ یا اراروٹ یا مونگ کی دال د دہی چاول۔

۱۰۳ رحم کا درد

اکثر حاملہ عورتوں کو رحم کے ٹل جانے یا جھک۔ جانے سے یہ درد واقع ہوتا ہے، عموماً قبضی بھی ضرور لاحق ہوتی ہے۔ اس لیے قبض رفع کر دینے سے صحت ہو جاتی ہے، اگر رحم ٹل جانے سے ہو تو کسی عقلمند دایہ یا قابلہ سے رحم کو ٹھیک کرائیں۔ قبض رفع کرنے کے لیے دو تین تولہ کسٹرآئیل یا بادام روغن گرم دودھ میں پلائیں۔

۱۰۴ اندام نہانی کی خارش

گندھک آملہ سار دو ماشہ۔ پھٹکڑی سرخ دو تولہ۔ سیر بھر پانی میں دو چار جوش دے کر اتاریں۔ اور نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ سہاگہ۔ افیون کافور ہموزن لے کر عرق گلاب میں گھس کر ملائم کپڑا تر کر کے مقامِ ماؤف میں رکھیں۔

بخار

حمل کے ایام میں اگر بخار ہو جائے تو ہرگز تیز علاج نہ کریں۔ جلاب کی

کوئی سخت شے نہ دیں اور کونین وغیرہ بھی زیادہ مقدار میں نہ کھلائیں۔

اگر قبض ہو تو وہی نسخہ جو قبض کے علاج میں درج کیا ہے استعمال کریں۔

قبض نہ ہو تو عرق کاسنی میں چند ماشہ بنفشہ پکا کر دیسی کھانڈ ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ کر گرم کپڑا اوڑھیں پسینہ آنے پر بخار اتر جائے گا۔

۱۰۶ - اسقاط حمل سے محفوظ رہنے کا مجرب المجرب نسخہ

درونج عقربی۔ مغز تخم تربوزہ۔ تخم خرفہ۔ بیخ انجبار۔ ہر ایک تین تولہ۔ کہربا۔ موتی بے سوراخ۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ کچور۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ۔ برادہ ہاتھی دانت۔ بارہ سنگا کی شاخ۔ چھالیا (سپاری) ہر سہ بھنے ہوئے ایک ایک تولہ۔ تمام چیزیں باریک کر کے شیرہ مربہ آملہ میں گوندھ کر تین تین ماشہ کی ٹکیہ بنا رکھیں ہر روز صبح کو عرق گلاب چار پانچ تولہ کے ساتھ ایک ٹکیہ کھائیں۔

فوائد و ترکیب استعمال

حمل میں جب دوسرا مہینہ شروع ہو تو ان ٹکیوں کا استعمال جاری رکھیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ قبل تک دیئے جائیں۔ ہرگز حمل کے ایام میں کوئی عارضہ نہیں ہوگا۔ اسقاط کا مطلق خیال نہ ہوگا۔ نیز جس عورت کی اولاد کو ام الصبیان یعنی ڈبہ کا مرض ہو کر بچے مر جاتے ہوں اس کی اولاد تندرست و سلامت رہے گی۔ عورت کی طبیعت خرم و شاد رہے گی۔

حاملہ کے لیے خاص احتیاطیں

خورد و نوش میں ہر وقت اعتدال کو مدنظر رکھے۔ گرم اور ثقیل اغذیہ نہ کھائے اور مسکرات و منشیات سے قطعی پرہیز کرے۔

پست اور نمناک مکانات میں نہ رہے۔ یکے یا ایسی گاڑی کی سواری نہ کرے جس میں زیادہ ہچکولے لگیں۔ مجامعت سے کلی پرہیز کرے زیادہ بوجھل چیز نہ اٹھائے قے یا جلاب کی کوئی دوا نہ کھائے۔ میلا کچیلا لباس نہ پہنے۔ خوفناک اور وحشت انگیز منظر نہ دیکھے۔ اچھلنے اور کودنے اور بہت اونچی یا نیچی جگہ پر چڑھنے یا اترنے کا کام کوئی نہ کرے۔ کوئی کام بہت محنت کا نہ کرے۔ زیادہ عرصہ بیدار نہ رہے۔

۱۰۷۔ عسر ولادت کی نہایت اکسیر گولیاں

مرکی۔ جند بید ستر۔ ہینگ بریاں۔ جوبیر۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک ایک تولہ حنظل کی جڑ۔ قرنفل یعنی لونگ چار چار ماشہ۔ تمام چیزوں کو شہد میں کھرل کر کے تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اول عرق گاؤزبان دس تولہ منگا کر ایک گولی کھلائیں اگر بچہ پیدا نہ ہو تو دو ماشہ پوست خشخاش کو پانی میں بھگو کر چھان کر اس میں بقدر ۹ ماشہ گائے کا گوبر حل کر کے ایک گولی دیں۔ فوراً بچہ پیدا ہو گا۔

فوائد

یہ گولیاں ہر قسم کے دردِ زہ عسر ولادت کے لیے تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں۔ نیز اس مرض کی اور تمام ادویات نہایت سخت عمل کرتی ہیں جن کے پہنچ جانے پر زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ لیکن ان میں کوئی نقصان دہ شئے نہیں ہے۔

زچّہ کے لیے مقوی و مفرح معجون

نہایت مفید اور صحت بخش

دانہ الائچی خورد۔ کیسر کشمیری۔ جینتہ۔ جاوتری۔ جائفل۔ سپاری و پستہ کے پھول۔ اسگندھ۔ موصلی سفید۔ موچرس پیپل۔ گوکھرو۔ بالچھڑ۔ ناگرمونتھا ہر ایک دو تولہ۔ تمام چیزوں کو کوٹ کر سفوف کریں۔

چھوہار۔ کھوپرہ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک چھ تولہ۔ جوکوب کریں۔ اب تک کڑاہی میں سیر بھر گائے کا دودھ پاؤ بھر روغن زرد دس تولہ سونٹھ کا آٹا ڈالیں اور آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو سب چیزیں ڈال کر نیچے اتاریں۔ اس وقت چاندی کے ورق پچاس عدد ملا کر کسی چینی یا شیشے کے برتن میں رکھیں۔

خوراک: روزانہ صبح و شام دو دو تولہ کھلائیں۔

پرسوت کا بخار اور اس کا تیر بہدف علاج

یہ بخار ایک قسم کے زہریلے مادے کی سرایت کرنے سے لاحق ہوتا ہے۔ عموماً

میلی کچیلی دائیوں کی وساطت سے ہی یہ مرض پیدا ہوتا ہے کسی دوسری مریضہ کے مادہ چھوت کا دایہ کی انگلیوں یا اوزاروں کے ذریعہ لگ جانا۔ یا بچہ پیدا ہونے کے بعد آنول یا نفاس وغیرہ کا درست طور پر خارج نہ ہونا۔ رحم یا اندام نہانی میں رطوبت یا خون کے لوتھڑے یا آنول کے ٹکڑے رک کر عفونت پیدا کریں تو بھی یہ بخار فوراً نافذ ہو جاتا ہے۔

حیوانی مادے کی سڑاند یا گندی نالیوں کے تعفن سے سمیت کا خون میں جذب ہو جانا وغیرہ وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامتیں

بچہ کی پیدائش کے عموماً دوسرے تیسرے روز بخار ہوا کرتا ہے ہمیشہ جاڑا لگ کر تپ ہوتا ہے نبض بہت تیز حرکت کرتی ہے۔ رحم کے مقام پر درد ہوا کرتا ہے جی متلاتا ہے اکثروں کو قے آتی ہے۔ مریضہ کی طبیعت سخت بے چین ہو جاتی ہے۔ نہایت ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ بعض عورتوں کو ہذیان کا غلبہ ہوتا ہے بعضوں کے جسم پر دھبے سے پڑنے لگتے ہیں۔

بخار ایک ہی جوش میں متواتر کئی دن رہتا ہے۔ گاہے خفیف بعض اوقات لرزہ قدرے کم ہو جاتا ہے اترتا نہیں ہے۔ اور عموماً مجرب دوا نہ ہو تو موت لاحق ہوتی ہے۔

۱۱۰ - بخار پرسوت کے لیے بے نظیر گولیاں

ہڑتال سفید ۲ تولہ کا ایک ٹکڑا لائیں۔ بین پھل کے تخم نکال کر چھلکا بقدر تین

تولہ سرکہ انگوری میں گھس کر ہڑتال پر لیپ کریں ۔ اب چار سیر پلاس (ڈھاک) کے کوئلہ سلگا کر درمیان میں وہ ہڑتال کا ٹکڑا رکھیں۔ ایک گھنٹہ بعد نکال کر اس کے ساتھ ذیل کی چیزیں ملا کر گولیاں بنائیں ۔

ایرسا ۔ کلونجی ۔ نرملی ۔ بھنگ کے پتے ہر ایک ایک جزو ۔ مغز تخم کرنجوہ ۔ چرائتا کے پھول ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک نصف جزو ۔ سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں اور دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی صبح ایک شام کو مندرجہ ذیل نسخہ کے ساتھ دیں ۔

تخم خطمی ۔ ملیٹھی ۔ بیخ کرفس ۔ پر سیاوشیاں ۔ سونف ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ تمام ادویات کو تین پاؤ پانی میں بھگو کر چار پانچ گھنٹہ کے بعد جوش دیں ۔ جب نصف پانی رہ جائے اتار کر قدرے مصری حل کر کے پلاویں ۔

غذا

رقیق ۔ مقوی ۔ زود ہضم ۔ شوربہ ۔ چوزہ ۔ یخنی ۔ حلوان ۔ دودھ گرم گرم ۔ ساگودانہ میں پکایا ہوا ۔ مونگ کی دال ۔ کھچڑی ۔

نوٹ

اس مریضہ کی دایہ کو اور کسی زچہ کے پاس ہرگز نہ جانا چاہیئے ۔ مریضہ کا کمرہ ۔ لباس و بستر خوب پاک و صاف رکھنا چاہیئے ۔

قلت دودھ کے لیے مجرب گولیاں

بعض عورتوں کی چھاتیوں میں اتنا کم دودھ پیدا ہوتا ہے کہ اس سے بچے کا

پیٹ بھی نہیں بھرتا۔

ایسی عورتوں کو دودھ، مکھن، بالائی وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے چھاتیوں پر گدھی کا دودھ نیم گرم مالش کیا کریں۔ اور یہ گولیاں کھایا کریں۔

تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ سونف۔ تودری سرخ و سفید۔ پوست جڑ بیھڑہ۔ تالمکھانہ۔ منڈی بوٹی ہر ایک تین تولہ۔ مغز کدو ۲ تولہ۔ شیرہ تخم خشخاش میں گولیاں بنائیں خوراک ۹ ماشہ گائے کے دودھ سے کھائیں۔

زچہ کے جنون کی اکسیر دوا

بعض عورتوں کو بچہ پیدا ہوتے ہی جنون کا عارضہ لاحق ہوا کرتا ہے۔ ان کی طبیعت پژمردہ و غمناک رہتی ہے۔ بعض خودکشی کا ارادہ کر لیتی ہیں۔ بعضوں کو نہایت جوش و خروش میں بیہودہ بکواس اور وحشیانہ حرکات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ قبض ہوتے ہی کھانے پینے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ مریضہ کبھی اپنے آپ کو اور گاہے مولود کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔

مریضہ کی ہر طرح حفاظت رکھیں۔ اس کو تاریک کمرہ میں رکھیں۔ لیکن مکان پاک و صاف و کھلا ہوادار ہونا چاہیئے۔ مندرجہ ذیل سفوف کئی عورتوں پر آزمایا گیا۔ نہایت سریع الاثر و مجرب ثابت ہوا ہے۔

۱۱۲ - گل گاؤزبان۔ گل اسطوخودوس۔ سنبل الطیب۔ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ۔ تیزپات۔ جدوار خطائی۔ بنسلوچن۔ کہربا۔ دھنیا۔ چھلا ہوا ہر ایک دو تولہ درونج۔ زعفران

برادہ صندل سرخ ایک ایک تولہ سفوف بناکر شربت انناس ۲ تولہ کے ساتھ آٹھ آٹھ ماشہ دس روز کھلائیں ۔

بچوں
کی
بیماریاں

۱۱۴ - قبض دور کرنے کی مفید چٹنی

برگ سنا۔ گل سرخ۔ بڑی ہرڑ۔ باؤبڑنگ۔ شیرخشت ہر ایک ۹ ماشہ۔ سونف دانہ الائچی کلاں۔ عصارہ ریوند۔ تینوں ۶-۶ ماشہ۔ ان کو سفوف کر کے ۴ تولہ بنفشہ کی گلقند ملا دیں۔ اس کو خوب باریک کھرل کر کے سب چیزیں ملا کر چٹنی سی بنائیں۔ اور بقدر ۶-۷ ماشہ چٹائیں۔

فوائد

اس کے استعمال سے دونوں وقت صبح و شام باقاعدہ کھل کر پاخانہ آئے گا بھوک

اچھی لگے گی اور بچہ ہر طرح تندرست رہے گا۔
اس کے استعمال سے اور کسی گھٹی یا سفوف دینے کی مطلق ضرورت نہیں۔

آشوب چشم

بچوں کو یہ مرض اکثر لاحق ہوا کرتا ہے۔ اس کا سبب ایک قسم کی عفونت ہے جو یا تو ایسے مریض سے سرایت پذیر ہوتی ہے۔ یا دایہ کے غلیظ ہاتھوں سے متعدی مادہ آنکھوں کو لگ جاتا ہے۔

آنکھ سرخ و متورم ہوجاتی ہے اور اس سے گاڑھا مواد خارج ہوتا ہے۔ روشنی میں بچہ آنکھ نہیں کھول سکتا۔

ذیل کا انجن اس مرض کے لیے تیر بے خطا ہے۔

۱۱۴ - کونپل برگ املی۔ کونپل درخت بڑ۔ چاکسو مقشر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید بھٹکڑی بریاں۔ گیرو۔ رسونت۔ کافور۔ افیون ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر تین چار پہر تک خوب باریک کریں اور ایک دن میں چار دفعہ آنکھوں میں لگایا کریں۔
بچے کی والدہ کو گرم و خشک غذا سے پرہیز کرائیں۔

کھانسی

بچوں کے پھیپھڑے نہایت نازک ہوتے ہیں اور جب ان کو یہ مرض واقع ہوتا

ہے تو وہ بلغم کو خارج نہیں کر سکتے۔ اس لیے بلغم پھیپھڑوں میں جمع ہو کر ضیق النفس کا عارضہ پیدا کرتا ہے۔ کھانستے وقت جو بلغم گلے تک آتا ہے بچہ اس کو تھوکتا نہیں بلکہ اندر واپس لے جا کر کھا جاتا ہے۔ اگر معمولی کھانسی ہو تو اس کی والدہ کے پرہیز کرانے وغیرہ سے دور ہو جاتی ہے۔ ورنہ اسی مرض سے بہت بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کو کمزور مرض سمجھ کر غفلت نہ کرنی چاہیئے اور فوراً علاج کرنا لازم ہے۔ ذیل کی گولیاں شہد میں صبح و شام چٹائیں۔ نہایت مفید ہیں۔

۱۱۵ - رب السوس۔ گل چرائتہ۔ مغز بادام۔ تخم خشخاش سفید۔ گل زوفا۔ پرسیاوشاں برگ گاؤزبان۔ کتیرا۔ گوند ببول ہر ایک ایک تولہ۔ السی کا آٹا تین تولہ۔ گول مرچ سفید ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت بنفشہ میں گوندھ کر گولیاں بنا رکھیں۔
خوراک چار ماشہ دس ماشہ شہد ملا کر دیں۔

۱۱۶ - کھانسی کا ترکیبی علاج

بچے کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ موم سفید کو روغن بادام میں حل کر کے گرم گرم سینہ پر لیپ کریں اور فلالین سے سینکیں۔ لباس بھی فلالین کا پہنائیں۔
دن میں تین چار دفعہ گرم پانی کی بھانپ پہنچائیں۔ اس کا طریق یہ ہے کہ ایک دیگچی پانی کی بھر کر جوش دیں جب اچھی طرح ابلنے لگے تو اس میں تھوڑا سا نوشادر کا سنوف ڈال کر گرم گرم دیگچی کو بچے کی چارپائی کے پاس رکھیں اور اس کا منہ بھانپ کی طرف کریں۔ تاکہ سانس کے ساتھ اندر ہوا جائے۔

دودھ پلانے والی کو ترش ۔ ثقیل اور چکنی ولیسدار اغذیات سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

ڈبہ یعنی ام الصبیان کی مجرب گولیاں

یہ ذات الریہ یعنی نمونیا کی قسم کا عارضہ ہے ۔ اس کا فوراً علاج نہ کیا جائے تو بچہ آناً فاناً میں تلف ہو جاتا ہے ۔ جاہل عورتیں اس بیماری کو آسیب کا خلل خیال کرتی ہیں ۔

علامتیں

منہ کے گرد نیلے حلقے پڑ جاتے ہیں اور بچہ غافل ہو کر گر پڑتا ہے ۔ سانس آہستہ آہستہ مشکل سے آتا ہے ۔ شدید حالت میں دفعتہً چیخ مار کر بے ہوش ہو جاتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں اور تمام اعضا اینٹھنے لگتے ہیں ۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر گھوم جاتے ہیں ۔ اور ان سے آنسو جاری ہوتے ہیں ۔ پتلیاں پہلے سکڑ جاتی اور بعد ازاں کشادہ ہو کر بے حس ہو جایا کرتی ہیں ۔ چہرے کی رنگت سرخ زرد ۔ سیاہی مائل کئی طرح کی تبدیل ہوا کرتی ہے پیشاب اور پاخانے بے احتیاط خطا ہو جاتے ہیں ۔ اجابت رفع ہوتے وقت بچہ رو کر سو جاتا ہے بعض بچے چنگے بھلے جن کو یہ عارضہ پانچ چار دن کا ہوتا ہے ۔ پسینہ سے تربتر ہو کر فی الفور انتقال کرتے ہیں ۔

۱۱۷ ۔ یہ گولیاں اس مرض میں نہایت سریع الاثر ہیں

جند بیدستر ۔ زہر مہرہ خطائی ۔ صعتر ۔ دارچینی ۔ تج ۔ مصطگی ہر ایک ۹ ماشہ ۔ سونف مصبر ۔ ریوند چینی ۔ سقمونیا ہر ایک ۲ ماشہ ۔ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب دو آتشہ سے دانہ

مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنادیں۔ ایک گولی عشق پیچہ کی پتی کے پانی سے دیں۔
عشق پیچہ کی پتی بقدر ۹ ماشہ سل پتھر پر گھوٹ کر پانچ چھ تولہ پانی ڈال کر چھان لیں اوراس کے ساتھ دیں۔ موسم گرما میں پانی زیادہ ڈالیں۔ اور جاڑے میں ۲ تولہ تک بھی کافی ہے۔ سردی گرمی سے محفوظ مکان میں رکھیں۔

دانت نکلنا

جب بچے دانت نکالا کرتے ہیں۔ تو اکثر عوارض لاحق ہوتے ہیں کسی کو اسہال آتے ہیں کسی کو قبض ہو جاتی ہے بعضوں کی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں بعض کو زکام۔ کھانسی یا بخار ہو جاتا ہے۔ لیکن ان بیماریوں سے خطرہ بہت کم ہوا کرتا ہے۔
ذیل کا سفوف نہایت بے نظیر مفید شے ہے۔ اس کو اگر خرگوش کے مغز میں حل کر کے مسوڑھوں پر ملیں تو چند یوم میں بلا دکھ درد کے تمام دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اگر خرگوش کا مغز نہ ملے تو شہد میں ملا کر ملنا چاہیئے۔

۱۱۸ نسخہ سفوف

زراوند مدحرج ایک تولہ۔ مکو کی خشک پتی۔ سیپ اور ہاتھی کا برادہ سوختہ ہر ایک دو تولہ۔ ملٹھی۔ عقرقرحا۔ کیوڑ۔ کچری۔ کیس ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ تمام چیزوں کو ایک ذات کر کے استعمال کریں۔

۱۱۹ ۔ دستوں کے لیے نہایت مفید سفوف

نیم کے پھول خشک ۔ ہرڑ سیاہ ۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ ۔ طیا شیبہ ۔ گلنار ہر نو ماشہ ۔ چونا ۔ افیون تین تین ماشہ ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بناویں ۔

اگر بدہضمی سے دست آتے ہوں تو عرق پودینہ میں حل کر کے پلائیں ۔ عرق دو تولہ اور سفوف دو ماشہ ہونا چاہیئے ۔

اگر دانتوں کی وجہ سے ہوں تو ڈیڑھ دو ماشہ سفوف والدہ کے دودھ میں حل کر کے دیں ۔

اگر معدہ کی گرمی سے دست آئیں تو وہ سفید رنگ کے ہوں گے ۔ ایسی حالت میں بھی یہی سفوف متواتر کئی دن تک روزمرہ دو تین ماشہ عرق سونف یا پودینہ اور عرق گلاب ایک ایک تولہ ملا کر دیں تو از حد نفع ہوگا ۔

کرم امعا کے لیے لاثانی گولیاں

جب آنتوں میں کرم ہوتے ہیں تو بچے کا پیٹ پھولا رہتا ہے ۔ اور وہ اکثر اپنی ناک نوچا کرتا ہے ۔ سیون اور مقعد میں خارش ہوتی ہے ۔ اجابت بے قاعدہ ہوتی ہے ۔ منہ سے رال بہتی ہے ۔

یہ گولیاں چھوٹے بچوں سے لے کر ہر عمر کے لڑکوں و نوجوانوں کو بھی مفید ہیں ۔

خوراک مطابق عمر تجویز کریں۔

۱۲۰ ۔ کمیلا۔ باؤبڑنگ ۔ مصبر ہر ایک دو تولہ۔ ہینگ خام۔ شحم حنظل۔ افسنتین ۔ زیرہ سیاہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ نمک سونچر تین تولہ۔ تمام چیزوں کو ادرک کے رس میں کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔

چار ماہ سے ایک سال کے بچے کو ایک گولی انار ترش کے پانی میں گھس کر دیں قبض زیادہ ہو تو عرق گلاب یا سونف سے دیں

خسرہ و چیچک سے محفوظ رہنے کی گولیاں

یہ متعدی اور وبائی امراض ہیں ۔جب ان بیماریوں کا دورہ ہو تو ذیل کا سفوف روزانہ گھر میں خصوصاً بچے والی عورت کے گھر میں دھواں دیا کریں۔

جدوار۔ پپیتہ کا سفوف ۔مرمکی زعفران۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک تولہ۔ ناگیسر کا زیرہ ۔تمال پتر دو دو تولہ۔ سب کو سرکہ میں پیس کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی عرق گلاب ۲ تولہ میں گھس کر علی الصباح پلایا کریں۔ لباس اور جسم ہمیشہ پاک و صاف رکھیں۔

عام بخاروں کے تیر بہدف نسخے

تپ لرزہ ہر قسم کو مجرب و زود اثر ہے

۱۲۲ ۔ **نسخہ** :۔ بھنگ۔ کوکنار یعنی پوست دونوں کو برابر برابر لے کر کوٹ چھان

کر بقدر ۳ ماشہ گرم پانی سے دیں ۔ایک خوراک چار گھنٹہ بعد ۔

۱۲۳ - زیرہ سیاہ ۔کلونجی ۔ست گلو ۔ الائچی خورد کا دانہ ۔تخم دھتورہ ۔تمام کو سفوف بنائیں ۔ہر ایک ہموزن ہونا چاہیئے ۔۳ ماشہ سفوف دس تولہ عرق گلاب سے صبح کے وقت دیا کریں ۔

۱۲۴ - بخار صفراوی کے لیے تخم خطمی ۔خبازی ۔پرسیاؤشاں گل گاؤزبان زرد رد پوست بیخ کاسنی ۔ہر ایک چھ ماشہ ۔آدھ سیر پانی ڈال کر کورے کوزے میں رات کو بھگوئیں ۔صبح کو ایک جوش دے کر ۳ تولہ مصری حل کر کے پلاویں ۔

نوٹ !

اس بخار میں پانی ہمیشہ گرم پینا چاہیئے ۔ یا عرق گاؤزباں ۔

۱۲۵ موسمی بخار کی اکسیر گولیاں

میستارا یعنی افسنتین ۔چرائتہ ۔گل کبری ہر آدھ سیر ۔سنبل الطیب پاؤ بھر ۔عشق پیچہ کی جڑ ۔برگ سنا پندرہ پندرہ تولہ ۔پھٹکڑی سرخ ۔نوشادر ہر ایک ایک تولہ ۔سب کو پانچ سیر پانی میں سفوف کر کے ڈالیں ۔جب پانی دو سیر رہے ۔اتار کر چھان کر صاف پانی کو آگ پر پکائیں جب گاڑھا لعاب رہے اتار کر اس میں سکنجبین ۴ تولہ ۔ست گلو ۲ تولہ ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں ۲ گولی صبح دو شام کو پانی سے کھلایا کریں ۔

۱۲۶ - ہر قسم کے باری کے بخار کی مجرب گولیاں

مکڑی کا سفید جالا (عام درختوں دیواروں میں لگا ہوتا ہے) نیلی سوسن کی جڑ۔ پاپڑیہ۔ کافور۔ جداور۔ ریوند چینی کا عصارہ ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم بھنگ۔ تخم دھتورہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ چار دن تک برگ جنگلی تلسی کے پانی میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی ایک دن میں چار مرتبہ استعمال کریں۔ مگر بخار کی حالت میں نہ دیا کریں۔ اتر جانے کے بعد متواتر دینا چاہیئے۔

ناگہانی حوادث
کا
علاج

آگ سے جلنا

معمولی حالت میں داغ یا آبلہ نہیں پڑتا اور تھوڑی سی جلن ہوتی ہے جسم کی کھال پر سرخی سی چھا جاتی ہے۔ ذرا تیز جلنے سے آبلے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر صرف جلد کا اوپر والا حصہ جلتا ہے تو بال دوبارہ نکل آتے ہیں۔ مگر وہاں پر داغ پڑ جاتا ہے۔ اگر گہرا طبق جل جاتا ہے تو زخم اچھا ہونے پر جلد سکڑ جاتی ہے۔ اور داغ بھی رہ جاتا ہے۔ اور بال بھی نہیں نکلتے۔ گاہے گوشت اور ہڈی تک آگ کا اثر پہنچتا ہے اور اعضاء متورم ہو جاتے ہیں۔ دماغ میں خون کے اجتماع سے بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔ اگر جلے

ہوئے مقام میں پیپ پڑ جاتے اور بدبو پیدا ہو جائے تو آتش زدہ کو بخار بھی لاحق ہو جاتا ہے اور مریض دن بدن ضعیف ہو جاتا ہے۔ بالآخر طبیعت بحال ہونے لگتی ہے یا پھیپھڑوں میں ورم ہونے سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

شدید احتراق میں مریض ضعف کی حالت میں نڈھال ہو جاتا ہے۔ درد سوختگی وغیرہ تمام شکایتیں بھول جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ بے ہوشی کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ اور راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں جینے کی امید نہ رکھنی چاہیئے۔

علاج

۱۲۷ ۔ معمولی خفیف سوزش میں جلے ہوئے مقام پر پیاز کا پانی اور تیل لگانا چاہیئے۔

۱۲۸ ۔ اگر مقام ناف پر سرد پانی کی گدی تر کر کے رکھ دیں اور اس کو ہر وقت تر کرتے رہیں تو تسکین ہو جاتی ہے۔

۱۲۹ ۔ اگر جلے ہوئے مقام پر فوراً سوڈا چھڑک کر گدی تر کر کے رکھ دیں تو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۳۰ ۔ اگر مٹی کا تیل چھڑک دیں تو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔

۱۳۱ ۔ آبلے پڑ گئے ہوں تو چھید کر کے اندر سے پانی نکال دیں اور سہاگہ خام ایک حصہ نشاستہ پانچ حصہ ملا کر چھڑکیں اور اوپر اس کے روئی کی گدی باندھ دیں۔ آرام ہو گا۔

۱۳۲ ۔ آبلوں پر چونے کا پانی اور السی کا تیل ملا کر لگائیں۔

۱۳۳ ۔ مرغی یا بطخ کے انڈے کی سفیدی گل روغن میں حل کر کے لگا دیں۔

آتش زدہ کو کسی نیند آور دوا کا استعمال کرائیں تاکہ اسے نیند آ جائے اگر خود بخود نیند (بیہوشی کا غلبہ ہو تو سونے نہ دیں اور علاج کریں۔

۱۳۴ - زخموں میں پیپ پڑ جائے تو چونے کے پانی میں نیم کی پتیاں پکا کر کئی دفعہ دن میں دھویا کریں سخت سوزش کے سبب چونکہ جلد اور گوشت سکڑ کر جلا ہوا عضو ٹیڑھا ہو جایا کرتا ہے۔ اسی لیے دوران علاج میں اعضا سوختہ کو ایسی مناسب وضع پر رکھنا چاہیے کہ آرام ہونے پر اس عضو میں کجی واقع نہ ہو۔

۱۳۵ - پانی میں ڈوبنا

اگر ڈوبا ہوا پانی سے فی الفور نکالا جائے اس وقت اگر بہت جاڑا نہ ہو تو مغروق کو کھلی ہوا میں کسی گاگر یا گھڑے پر شکم کے بل لٹانا چاہیئے۔ جب ایسی شئے پر پیٹ رکھ دیا جائے تو تمام پانی جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں جسم پر چند آدمی زور سے مالش کریں تاکہ جسم جلدی گرم ہو اور سانس جاری ہو جائے۔ اگر اس کے جسم پر بنیائن یا صدری یا گلو بند وغیرہ یا تنگ کپڑا ہو تو اتار دیں۔ اس کا منہ اور نتھنے فوراً صاف کر دیں۔ زبان کو مل مل کر باہر کھینچنے سے سانس جاری ہونے کی مدد ملے گی۔

اگر باقاعدہ تنفس جاری نہ ہو تو کوئی تیز نسوار غریق کی ناک میں پھونکیں۔ اور کسی چیل کے پر سے اس کے حلق کو سہلائیں۔ چہرے پر گرم یا سرد پانی کے چھینٹے ماریں یعنی موسم گرما میں سرد اور دوسرے میں گرم پانی سے کوئی کپڑا بھگو کر چھاتی پر رکھیں۔ نچلے حصۂ جسم کو کمبل سے ڈھکا رکھیں۔

گرم پانی کو بوتلوں میں بھر کر تمام جسم پر سینک دیں۔ جب ذرا سانس آنے لگے گرم گرم چائے یا قہوہ کے دو چار چمچہ پلا دیں۔ جب طبیعت ذرا بحال ہو۔ تو پھر چھاتی

اور شانوں پر رائی کا پلستر لگا دیں اور قدرے شہد دودھ ملا کر پلا دیں اور سلا دیں۔ اس کو ڈوبنے کی ہرگز یاد نہ دلائیں۔

۱۳۶ - ضربوں اور زخموں کا علاج

چھری کی ضرب دروازے وغیرہ میں ہاتھ پاؤں کا پھسل جانا۔ یا گاڑی کے نیچے آجانا اچانک کسی قدرتی شے کی چوٹ سے جسم کے کسی حصہ کا دب جانا۔

ابتداً میں خفیف سا درد ہوتا ہے۔ ضرب خوردہ مقام پر چمڑے کے نیچے خون چل کر جب فوراً ہی بند ہو جاتا ہے تو سخت درد ہوا کرتا ہے۔ جلد کی رنگت پہلے بھوری پھر نیلی اور پھر زرد ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ تک (آٹھ دس دن تک) جمع شدہ خون ڈھل کر ضرب شدہ مقام اصل حالت پر آجاتا ہے۔ ورنہ ورم ہو کر وہاں پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ جب ذرا بھی چوٹ آئے تو ٹھنڈے پانی میں سرکہ ڈال کر ہر وقت پٹی تر بتر رکھیں اور تاوقتیکہ اس جگہ کی رنگت اصلی حالت پر نہ آئے۔ یہ علاج جاری رکھیں۔ اگر سوزش بڑھتی جائے اور وہاں مواد اکٹھا ہو کر پیپ پڑ جائے تو اس پر گھیکوار کا گودا گرم کر کے اس کے نیچے شکر دیسی ڈال کر باندھیں۔ جب پھٹ جائے تو فقط نیم کی پتے یا پانی میں پکا کر قدرے پھٹکڑی اور مائیں کا سفوف حل کر کے دھوتے رہیں۔ اور زخم کو کھلا رہنے دیں۔ مگر ایک ایک گھنٹہ بعد ضرور دھوتے رہیں۔

۱۳۷ - زخموں کا علاج

اگر معمولی زخم ہو تو صرف پانی کی پٹی لگا دیں۔ اس پٹی سے بڑھ کر کوئی دوا ہرگز اکسیر نہیں ہے۔ اگر زیادہ زخم ہو تو برف لگا دیں۔ خون بالکل بند نہ ہوتا ہو تو پھٹکڑی پیس کر زخم بھر دیں۔ اور اوپر اس کے فوراً روئی رکھ کر باندھیں۔ اگر کوئی رگ کٹ گئی ہو اور خون بالکل تھمنے میں نہ آئے تو مکڑی کا جالا (جو عام مکانوں میں لگا ہوا ہوتا ہے) بھر کر اوپر اس کے شہد کا ترشدہ کپڑا لپیٹیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

۱۳۸ - زخم پرانا ہو جائے تو ہر روز دو تین دفعہ نیم کے پانی اور صابون سے دھوتے رہنا چاہیئے۔ جب بالکل پاک وصاف ہو جائے تو چونا ایک جزو۔ کڑوا تیل دو جزو۔ باہم مخلوط کر کے تیس چالیس دفعہ پانی سے دھو کر لگایا کریں۔ خود بخود زخم بھر جائے گا۔

۱۳۹ - اگر زخم گہرا نہ ہو اور خشک کرنا ہو تو مندرجہ ذیل سفوف چھڑکتے رہا کریں۔
مائیں خورد۔ بورہ ارمنی۔ برگِ حنا۔ تمباکو۔ پرسیاؤشاں ایک ایک تولہ لے کر سفوف بنائیں اور دن میں تین چار دفعہ استعمال کریں۔ اگر شروع سے ہی فقط پانی کی پٹی لگائے رکھیں تو اسی سے ہی ہر قسم کا گہرے سے گہرا زخم بھی خود بخود بھر آتا ہے مگر کوئی لمحہ پٹی خشک نہ ہو۔

○

چند بوٹیوں کے تیل

۱۴۰ تیل مالکنگنی

آج کل سب سے اعلیٰ وہ گنا جاتا ہے جو تازہ تخم یا پھل لے کر مشین میں ڈال کر تیل نکالیں۔ ایسے تیل نکالنے کی مشین چند روپیہ کو عام دیسی لوہار بنا کر بیچتے ہیں۔ یہ مشین بادام روغن نکالنے کی کہلاتی ہے۔ اس میں دھتورہ۔ تخم مالکنگنی۔ ہر قسم کے مغزیات وغیرہ ڈالنے سے فوراً تیل نکل آتا ہے۔ ہم بدون مشین کے تیل بنانے کی آسان و مفید ترکیبیں لکھتے ہیں۔

تیل بنانے کا طریقہ

مالکنگنی ایک سیر۔ نیم کے پتے۔ چنبیلی کے پتے۔ فراش کے پتے۔ انار کے پتے ارنڈ کے پتے۔ ہر ایک بیس تولہ۔ مالکنگنی کو جوکوب کر کے رات کو تین گنا پانی میں بھگوئیں۔

صبح کو پانچوں قسم کے پتے کتر کر ساتھ شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ ساتھ ہی ۴۰ تولہ کے قریب خالص تل کا تیل ڈالیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور فقط تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور شیشی میں بند کر کے بوقت حاجت کام میں لائیں۔

فوائد

یہ تیل سر کے گنج کے لیے بے نظیر دوا ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے علاوہ اس کے جوڑوں کے درد اور زانو کے درد اور اعصاب کی رطوبت دور کرتا ہے۔ نامردوں کے سست پٹھے قوی کرتا ہے لیکن بکثرت اور بہت عرصہ مالش کرنا چاہیئے۔ اگر صرف مالکنگنی کا تیل تیار کریں تو کھانے میں بھی کام آتا ہے۔ کھانے سے بھی ہر قسم کی کمزوری رفع کرتا ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ یادداشت نہایت تیز ہو جاتی ہے [1]

۱۴۱ - روغن جل نیم

ہر قسم کی خارش اور سعفہ دو چار دن میں دور کرتا ہے۔

جل نیم سبز منگا کر کوٹیں اور قدرے نوشادر چھڑک کر نیم گرم کر کے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں۔ تمام پانی ٹپک آئے گا۔ ہموزن اس کے تلوں کا تیل ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ نرم آنچ میں پانی سوختہ کر کے کام میں لائیں

---

[1]:- بعض ادویات میں جب دو چار چیزیں اور ان کی معاون ڈالیں۔ تو اس دوا سے دگنا فائدہ پہنچتا ہے مگر نسخہ اسی شئے سے منسوب ہوتا ہے۔ جس کا جزو اعظم ہے۔

۱۴۲ - روغن قسط

پٹھوں کی تمام بیماریوں کو اکسیر ہے۔

قسط دس تولہ۔ بیر بہوٹیاں ڈیڑھ تولہ۔ فرفیون ۶ ماشہ۔ عقر قرحا۔ مرچ سیاہ۔ پیپلا مول ہر ایک دو دو تولہ۔ تمام چیزوں کو عرق گلاب میں دو تین دن تک بھگوئیں۔ اس کے بعد تل کے تیل میں جوش دیں۔ جب عرق اور تمام ادویات جل جائیں۔ چھان کر استعمال کریں۔

۱۴۳ - روغن افسنتین

افسنتین رومی ۱۰ تولہ مولی کے پانی چھ گنا میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب پانی آدھا سے کم رہ جائے تو روغن بادام تلخ ۸ تولہ کے قریب ڈالیں جب سب پانی جل جائے قدرے مومیائی ڈال کر اتار لیں۔ کانوں کی ہر ایک بیماری کے لیے اکسیر دوا ہے۔ کانوں کی گرانی۔ درد۔ طنین دو وی کو منٹوں میں دور کرتا ہے۔ علاوہ ازیں سماعت کو بے انداز فائدہ پہنچاتا ہے۔

۱۴۴ - روغن چوب چینی

تمام امراض کو جو فساد خون سے ہوں نہایت جلد فائدہ بخشتا ہے۔ چوب چینی ایک سیر کا سفوف بنائیں۔ اور انجیر کے کچے پھل سکھا کر ۴۰ تولہ جو کوب کریں۔ اب دو

سیر تل کا تیل اور پانی دس سیر ڈال کر آگ پر رکھیں۔ منہ بند کریں۔ چار پہر آگ پر رہے جب نصف پانی رہے اتار کر سرد جگہ پر رکھیں۔ ایک دن کے بعد ہاتھوں سے اوپر کا روغن اتار کر شیشی میں بھریں۔ اور دو تین دن دھوپ میں رکھ کر کام میں لائیں۔

۱۴۵ - روغن بیضہ

مرغی کے انڈے تین درجن منگا کر پانی میں جوش دیں اور ان کی زردی نکال کر آہنی یا برنجی توا یا کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سوختہ ہونے پر آئیں تو ہاتھی دانت کا برادہ ۴ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ سفوف کر کے اوپر ڈالیں اور نیچے اتار کر تیل نچوڑ کر باحفاظت رکھیں۔

فوائد

نامردوں کے لیے اکسیر شے ہے۔ باہ کے پیدا کرنے میں اس سے بڑھ کر سریع الاثر دوا نہیں ہے۔ اول جسم کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر لینا چاہیئے۔ اور بعد اس کے روغن کی مالش کریں۔

۱۴۶ - روغن سام ابرص یعنی چھپکلی

چھپکلی تین عدد دو تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب تمام پانی جلنے کے قریب ہو تو روغن سرسوں بقدر بیس تولہ ڈالیں۔ جب چھپکلی جل کر کوئلہ ہو جائیں تو باہر نکال کر پھینکیں۔ بعد اس کے گائے کے سینگ کی راکھ بقدر دو تولہ حل کر کے نیچے اتاریں۔

اور محفوظ کر لیں۔

فوائد

یہ تیل خنازیر اور کنٹھ مالا کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ ایک شخص خنازیر کے مرض میں بیس سال سے مبتلا تھا۔ اور اس نے ہزاروں روپیہ علاج پر صرف کیا مگر رتی بھر فائدہ نہ ہوا تھا۔ اس تیل کے تین ہی چار ہفتے کے استعمال سے کامل شفایاب ہوا۔ بعد ازاں بیسیوں اشخاص پر آزمایا گیا اور نہایت ہی مجرب ثابت ہوا ہے۔

۱۴۷ - روغن عقرب

بادام روغن تلخ ۴ تولہ۔ سم الفار دو رتی۔ برادہ کچلہ۔ گھونگچی سفید کا مغز چھ چھ ماشہ کنیر کی جڑ کا پوست۔ ریوند چینی۔ ناگرموتھا۔ جنطیانہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو سفوف کر کے ڈالیں اور ۳ دن شیشی کو دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں دو عدد بچھو (عقرب) زندہ پکڑ کر شیشی میں داخل کریں اور مضبوط کارک لگا کر دس روز دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان کر بحفاظت رکھیں۔

فوائد

یہ تیل سنگ مثانہ کو ایک ہی دو دن میں ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ دو تین قطرے احلیل میں ٹپکائیں۔ اور ذرا سا مثانہ پر ملیں۔

مجلوق اور ہر قسم کے پٹھوں کی سستی نامردوں کے لیے آب حیات ہے۔

۱۴۸ - مقوی باہ تیل

چار جونکیں لے کر گدھے کے خصیہ میں لگائیں۔ جب خون پی کر پُر ہو جائیں۔ ان کو جدا کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اب تل کا تیل آگ پر چڑھا کر اس میں بیر بہوٹی اور کنیر کی جڑ سوختہ کر کے سفوف مندرجۂ صدر ڈال کر اتار لیں۔ تیل کا وزن ۳۰ تولہ۔ بیر بہوٹی اور جڑ کنیر آٹھ آٹھ تولہ ہونی چاہیں۔

فوائد

یہ تیل اگر ہر رات کو مالش کر کے پان یا توت کے پتے نیم گرم باندھ کر سو جایا کریں۔ اور کامل ۴۰ روز عمل کریں۔ تو ہر قسم کے مایوس العلاج نامرد بھی شرطیہ شیر مرد بن جاتے ہیں۔ دوران استعمال میں مباشرت کا قطعی پرہیز رہے۔

مجرب اور فیض بخش

کشتہ جات

۱۴۹ - کشتہ قلعی برائے سوزاک

قلعی ۲۰ تولہ پگھلا کر حاملہ گائے کے پیشاب میں سات مرتبہ سرد کریں۔ بعد ازاں سرسوں کے تیل میں تین مرتبہ اور کھٹی لسی میں تین دفعہ سرد کریں۔ اس کے بعد پترا باریک بنا کر چھال درخت نیم۔ چھال درخت پیپل و درخت لیموں و چھال درخت املی ہر ایک بیس[۲۰] تولہ کوٹ کر ان کے ہموزن برگ بھنگ ملا کر زمین میں بقدر ایک ہاتھ کے گڑھا کھود کر اس کے نصف میں ارنے اُپلے بھر دیں۔ اور ٹاٹ بچھا کر نصف وزن چھالیں۔ اور برگِ

بھنگ بچھا کر اس پر قلعی کے پترے فرش کریں۔ اور ان کے اوپر بقایا چھالیں وغیرہ ڈال کر ٹاٹ رکھیں اور اپلے دیگر آگ دیں۔ نہایت تحفہ کشتہ برآمد ہوگا۔

۱۵۰۔ شورہ میں بھی سوزاک کے لیے قلعی کشتہ کی جاتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔

اسی مندرجۂ صدر ترکیب سے قلعی کے پتر بنا کر ان سے آٹھ گنا وزن شورہ قلمی لائیں اور ایک مٹی کے برتن میں اوپر نیچے شورہ اور درمیان میں پترے قلعی کے رکھیں۔ بعد ازاں اس کا منہ بند کر کے کپروٹی کریں اور آٹھ دس گھنٹہ کی آگ میں رکھیں۔ اس کے بعد برتن نکال کر سرد ہونے پر سب کو پیس کر مصفیٰ پانی میں گھولیں۔ جو تہ نشین ہو جائے خشک کر کے پیس کر محفوظ رکھیں اور دیگر اجزا کے ساتھ ملا کر کام میں لائیں۔

یہ کشتہ ہاضمہ کے چورن میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ اگر ہمراہ اس کے نصف وزن الائچی دانہ۔ اور نوشادر سفوف کر کے ملائیں۔ تو خوش ذائقہ چٹنی سی بنتی ہے۔ اور بھوک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔

۱۵۱ - کشتہ تانبا

برگ بھنگ و برگ املی بیس بیس تولہ گھوٹ کر ہر دو کی دو ٹکیہ بنائیں۔ اس کے درمیان تانبہ کا ۲ تولہ کا پترا (جو اول مثل رانگ وقلعی کے صاف کر لیا ہو) رکھیں۔ اونٹ کٹارہ کا برگ و بیخ و ثمر تینوں کا سیر بھر سفوف بنائیں اور سرکہ انگوری میں گوندھ کر ان دونوں ٹکیہ کے اوپر چڑھائیں۔

ایک گز گہرا گڑھا کھود کر دو من کے قریب پاچلدستی (جنگلی اپلے) ڈال کر

تمام رات آگ میں رکھیں۔ نہایت لاجواب کشتہ ہوگا۔

فوائد

نامردوں کو دو رتی سے ۴ رتی تک مکھن یا ملائی میں کامل چالیس یوم کھلا دیں۔ نئی زندگی بخشتا ہے۔ قوت باہ کے لیے بے نظیر فیض رساں ہے۔

۱۵۲۔ کشتہ چاندی

برہمڈنڈی بمعہ جڑ اور پتوں کے تازہ منگا کر اس کا شیرہ نکالیں اور چاندی کا برادہ لے کر ۴ روز اس شیرہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد اسی کے پتوں کی ٹکڑی بنا کر اس میں وہ کھرل شدہ برادہ رکھیں اور دس بارہ گھنٹہ کی آگ دیں۔ اگر روپیہ سالم الحروف کشتہ کرنا چاہیں۔ اسی ٹکڑی میں آٹھ دفعہ یہی عمل کریں۔

فوائد

یہ کشتہ بقدر چند رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھانے سے ضعف دل و دماغ کو از حد مفید ہے۔

مقوی باہ بھی ہے اور فرحت لاتا ہے۔ حافظہ تیز کرتا ہے۔ جگر کی گرمی اور گردہ کی یبوست کھو دیتا ہے۔ عورتوں کے امراض رحم کو بھی اکثر مفید ہے۔

۱۵۳۔ کشتہ سنکھیا

تھوہر (سہیڑ) کا ڈنڈا لا کر اس کو اندر سے خالی کریں اور سنکھیا کا سفوف بھر کر اس

کے منہ پر موم لگا کر گل حکمت کریں۔ اور ایک من پاچلدستی دیں۔ بہت ہی تحفہ کشتہ ہوگا۔

فوائد

یہ کشتہ خونی امراض۔ آتشک۔ جذام۔ سرخ بادہ اور خارش وغیرہ کے لیے صدہا دفعہ کا مجرب ہے۔ نامردوں کے لیے مقوی باہ معجونوں میں ڈالا جاتا ہے۔ جن کو دودھ نہ ہضم ہوتا ہو یا قبض کی شکایت رہا کرتی ہو۔ معدے میں نفخ اور قراقر پیدا ہوتی ہو وہ لوگ سونٹھ کے سفوف میں ڈال کر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔ تمام شکایتیں دور ہوں گی۔

۱۵۴ ۔ کشتہ عقیق

عقیق شربتی دس تولہ منگائیں اور پلاس (ڈھاک) کے کوئلے سلگا کر عقیق کے ٹکڑے ڈالیں۔ جب سرخ ہو جائیں عرق بیدمشک دو آتشہ میں سرد کرتے جائیں۔ دس بارہ دفعہ کے عمل سے کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد

ضعف بصارت۔ ضعف دماغ دل وجگر کے لیے تیر بہدف ہے۔ طبیعت میں چستی اور بشاشت پیدا کرتا ہے۔ دودھ کے ساتھ چھ رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک کھائیں۔ تپ دق وسل اور ہر قسم کے نوبتی بخار (دورے والے) کے مریض کو عرق کاسنی میں دیں۔ چند یوم میں صحت یاب ہوگا۔ سوزاک اور جریان منی احتلام و

متفرقات

ماءاللحم کا آب حیات نسخہ

الائچی خورد بمعہ پوست و تخم۔ خولنجان۔ تیز پات۔ منڈھی بوٹی۔ دار چینی۔ گل گاؤزبان بہمن سرخ و سفید۔ شقاقل۔ ناگرموتھا۔ ہر ایک دس تولہ۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ کباب چینی۔ بوزیدان مصطگی رومی ہر ایک پانچ تولہ۔ زعفران۔ جدوار۔ زرا وند مدحرج ہر ایک تین تولہ تمام ادویات کو جوکوب کر کے عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بیدمشک ہموزن ملاکر دواؤں سے دوگنا وزن ڈال کر بھگوئیں۔ دوسرے دن صبح حلوان بکرے کا گوشت چھ سیر۔ تیتر کا گوشت ایک سیر۔ بٹیر کا گوشت ایک سیر۔ چوزہ ہائے مرغ جو ڈیڑھ پاؤ سے وزنی نہ ہوں دس عدد۔ سب کا گوشت اور ہڈیاں ریزہ ریزہ قیمہ کر کے سہ گنا پانی ڈال کر دیگ میں ڈالیں۔ تمام ادویات اور گوشت گل جائیں اور پانی بقدر تہائی رہ جائے اس وقت گنے کا پانی۔ گاجر کا پانی۔ سیب کا پانی۔ انگور کا پانی ہر ایک ایک سیر ڈال

کر قرع انبیق سے عرق کھینچیں آگ بالکل دھیمی رکھیں۔ تمام چیزوں کا عرق بقدر ۶ بوتل بنائیں

فوائد

تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔ حلق سے اترتے ہی دل و جگر میں فرحت دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ خفقان، غشی، ضعف دل و جگر و ضعف اعصاب و رحم و بواسیر کی کمزوری کے لیے بے خطا ہے۔

نامردوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ چہرہ کی رنگت نہایت دلفریب بناتا ہے باہ کو برانگیختہ کرتا اور تمام قویٰ کو قوی کرتا ہے۔ روزانہ ۴ تولہ صبح اسی قدر شام کو نوش کریں تو ایک ماہ میں تین سیر خالص خون صالح جسم میں شرطیہ پیدا کرتا ہے۔

۱۵۶ - خوبصورتی بڑھانے کا بے نظیر روغن

چیتہ باریک پیس کر دو چند سرکہ انگوری میں تر کریں۔ تیسرے دن دھوپ میں سکھا کر اس کے ہمراہ مندرجہ ذیل ادویات شامل کر کے باریک سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔ ہر روز صبح کو دودھ میں ملا کر چہرے پر ملیں اور دو گھنٹہ بعد غسل کریں۔

ادویات

رائی سفید۔ زرنیخ (ہڑتال زرد) مغز بادام۔ ترمس۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ایک جز زعفران۔ نشاستہ۔ کتیرا مغز بنولہ نصف نصف جز۔

فوائد

اس کے متواتر ایک ہفتہ کے استعمال سے چہرہ خوب صورت۔ سرخ اور براق

سانکل آتا ہے۔ تمام کیل کانٹے ۔ دھبے اور برص و بہق۔ کلف اور چھائیں و مہاسے اور ہر قسم کے داغ دور ہو جاتے ہیں ۔ اگر دہی ڈال کر لگائیں تو میل و کدورت جلد صاف ہوتی ہے ۔ دودھ سے نرمی زیادہ آتی ہے ۔

۱۵۷ ۔ ایک اور تحفہ نسخہ

مردار سنگ ۔ ریشہ خطمی ۔ زراوند مدحرج ۔ حسن یوسف ہر ایک دو تولہ ۔ پوست رنگترہ ۔ کلیجن گلاب کے پھول ۔ چوب چینی ۔ جو کا آٹا ۔ برگ شاہترہ ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو باریک کر کے احتیاط سے رکھیں ۔ جب لگانا ہو انڈے کی زردی دور کر کے سفیدی لے کر اس میں ملائیں اور موافق دستور ابٹن کریں ۔ اگر انڈے کی سفیدی سے نفرت ہو یا مذہبی اصول کے خلاف ہو تو لعاب کتیرا یا بنفشہ میں حل کر کے استعمال کریں ۔

فوائد:

اس کے استعمال سے چیچک کے داغ دور ہوتے ہیں ۔ اور چوٹ کے نشانات بھی نہیں رہتے ۔ علاوہ ازیں خوبصورتی بڑھتی اور رنگت نکھرتی ہے ۔

۱۵۸ ۔ برص یعنی سفید کوڑھ کا مرہم

باپچی ۲۰ تولہ ۔ گیرو ۱۰ تولہ ۔ آملہ سار ۶ تولہ ۔ پہلے باپچی کو ۶ پہر تک باسی پانی میں کھرل کریں ۔ اس کے بعد گیرو ڈال کر دو پہر پیسیں ۔ پھر بعد اس کے آملہ سار کو ڈال کر

چار پہر کھرل کریں۔

اب ایک جدا برتن میں موم سفید ۴ تولہ۔ سرسوں کا تیل ۱۰ تولہ ڈالیں۔ جب دونوں ایک ذات ہو جائیں ان میں تیار شدہ دوا ڈال کر نیچے اتار دیں اور برتن میں محفوظ کر لیں۔

فوائد

اس کے استعمال سے برص وبہق چھیپ چھائیں کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ اور داد کے لیے بھی مفید دوا ہے۔ دن میں تین بار لگانا چاہیئے۔

۱۵۹ - ہونٹ اور ہاتھ پاؤں پھٹنے کی مجرب دوا

مولی بقدر نیم سیر ریزہ ریزہ کر کے پانی میں پکائیں۔ جب مکھن کی طرح گل کر بن جائے تو اتار لیں۔ اور دوسرے برتن میں موم سفید ۲ تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ آگ پر رکھیں۔ جب مل جائے تو نیچے اتار کر کتھ سفید ۳ تولہ کافور ۹ ماشہ اور مولیوں کا گداختہ بقدر چھ تولہ ڈال کر مرہم بنالیں۔

فوائد و ترکیب استعمال

پاؤں پھٹ جائیں تو ان کی درزوں میں رات کو بھر کر باندھ دیا کریں۔ ہاتھ اور ہونٹوں پر دن میں چار دفعہ نیم گرم کر کے لگایا کریں کھجلی ہو تو بہت دیر تک مالش کریں تین دن میں ہر قسم کے تشقاق کے نشان مٹ جاتے ہیں۔ علاوہ اس کے ہر قسم کی خشکی بھی دور ہو جاتی ہے۔

۱۶۰۔ زہریلی ہوا (وبائی مضرت) دور کرنے کی لاثانی گولیاں

یہ گولیاں وبائی بخار۔ ہیضہ۔ طاعون وغیرہ کے ایام میں روزانہ استعمال کریں تو ہرگز وبائی مضرت (زہریلی ہوا) کا عمل و دخل نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں ایسے مضر موسم میں مکانات میں اچھی طرح آگ سلگانا چاہئے جب اچھی طرح مکان گرم ہو جائے۔ تو دوسرے دن عرق گلاب اور سرکہ ہموزن ایک ایک بوتل لے کر ان میں ہینگ بقدر ڈیڑھ تولہ حل کرکے ملائیں اور تمام دیواروں پر چھڑکیں۔

گولیاں یہ ہیں

مرمکی۔ زہر مہرہ خطائی۔ زعفران۔ جدوار ہر ایک دو تولہ۔ مغز کرنجوہ۔ پپیتہ کا سفوف ہر دو ایک ایک تولہ۔ نرملی تخم بھنگ۔ ناگیسر و گلاب کا زیرہ ہر ایک ۱۰ ماشہ (پوست خشخاش ۲ تولہ رات کو عرق بید مشک میں بھگوئیں۔ صبح کو مل کر عرق چھان لیں اور ادویات مندرجہ صدر کھرل میں ڈال کر عرق ہذا کھرل کرکے خشک کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ روزانہ خوراک ۱۰ رتی تا ۲ ماشہ

اگر عرق گلاب دس تولہ گولیوں کے ہمراہ پیا جائے تو اور بھی کثیر فائدہ ہوگا۔

وبائی ہیضہ کا مجرب علاج

یہ متعدی مرض سوائے انسان کے کسی حیوان کو لاحق نہیں ہوتا۔ اس کی وساطت

ایک قسم کے نباتاتی باریک ٹیڑھے سے اجرام ہوا کرتے ہیں جن کو انگلش میں کالرا بیسی لائی کہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بدقسمتی سے بعض حصوں میں یہ مرض ہمیشہ گھر کئے رہتا ہے۔ اور خصوصاً کسی نہ کسی علاقہ میں مدامی دورہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کی مفصل حقیقت لکھنا ضروری سمجھا گیا۔

اسباب

یہ بیماری چھوت سے پیدا ہوتی ہے۔ جو مریض کے دست اور قے اور دودھ وغیرہ اشیائے خوردنی سے تندرست اشخاص کے جسم میں داخل ہو کر باعثِ طلوع مرض ہوتی ہے۔

دست اور قے کا مادہ بستر اور کپڑوں میں لگ کر مدت تک اس مرض کے زہر کو قائم رکھتا ہے۔ اس لیے نازک طبائع (ڈرپوک) لوگ جن کا ہاضمہ خراب ہو۔ وہ فوراً اس مرض میں مبتلا ہونے کو مستعد ہو جاتے ہیں۔

علامات

زمانہ سرایت و وبا میں اول طبیعت ذرا سست ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ کاہلی۔ بے چینی اور دہشت کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ گاہے معمولی سا درد سر اور جسم میں گرانی سی محسوس ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات مریض کو بیماری عارض ہونے کے ایک دن پہلے دو تین دست آ جاتے ہیں جس سے اس کا حوصلہ اور بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسی سے اکثر دن کو سوتے سوتے ایک اچانک بیماری کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں پہلے کھائی ہوئی غذا خارج ہوتی ہے۔ پھر صرف بیچھ کی طرح کا پانی نکلتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ بیمار

پانی پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔

دوسرے درجے میں کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور درد شکم کی بکثرت شکایت ہوتی ہے۔

تیسرے درجے میں ضعف اور نقاہت بڑھ جاتی ہے اور قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ سرد پسینے آتے ہیں۔ جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں۔ چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے۔

اگر دوسرے درجے کے درمیان میں مریض کا جسم گرم ہونے لگے۔ بلکہ بیمار کو بخار ہو جائے تو شرطیہ بچ جاتا ہے۔ ورنہ تیسرا درجہ واقعہ ہونے پر زندگی کی امید منقطع کر دینی چاہیئے۔

علاج

دست اور قے بند کرنے کی دوا فوراً ہرگز نہ دیں۔ بلکہ ایسی حالت میں انتڑیوں کو زہریلے وبائی مادے سے پاک کرنے کے لیے کوئی قے یا دستوں کی دوا دینا چاہتے۔

ذیل کی دوا قے لانے میں بے نظیر ہے۔

گرم پانی تین پاؤ میں نمک لاہوری ۹ ماشہ کے قریب ڈالیں اور دو تین تولہ سرکہ انگوری ملا کر پلا دیں۔ فوراً دو تین قے ہوں گے اور معدہ پاک و صاف ہو جائے گا۔

۱۶۱ - نسخہ جات جو شدت مرض اور حفظ ماتقدم میں مفید ہیں

پوست سماق دانہ۔ دھنیا۔ کنول گٹہ۔ الائچی خورد مع پوست۔ ہر چار ماشہ

زرشک ۔زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی ہر ایک دو ماشہ۔سب کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔

تندرستی قائم رکھنے کے لیے روزانہ ایک گولی کافی ہے مرض کی حالت میں دو دو گھنٹہ بعد ایک گولی دیں۔

۱۶۲ - مجرب نسخہ

پیاز انگا۔ اجوائن۔کچور۔چیتہ۔فلفل دراز ہر ایک دو ماشہ۔نیم کی جڑ کی چھال و مرچ۔پودینہ۔گلنار ہر ایک چار ماشہ۔تمام چیزوں کو باریک پیس کر بعد ازاں برانڈی دو تولہ میں چار رتی کافور حل کر کے گولیاں بنائیں۔

خوراک دو سے چار ماشہ تک ہمراہ عرق سونف۔

فوائد

یہ گولیاں درد شکم پیچش کو فی الفور تسکین دیتی ہیں اور وبا کے ایام میں حفظ ماتقدم کے لیے بھی مفید ہیں۔

مریض کو ایک گھنٹہ بعد اور ایک گولی دے کر بعد ازاں چھ سات گھنٹہ وقفہ دیں۔اس حالت میں یقین ہے کہ بخار لاحق ہو گا۔اور مرض کا غلبہ دور ہو گا۔

تندرست فقط ایک گولی صبح کو کھالے۔

۱۶۳ پیشاب بند ہو تو ذیل کا نسخہ از حد مفید ہے

کباب چینی ۴ ماشہ۔خارخسک ۶ ماشہ۔تخم مولی ۲ ماشہ جو کوب کر کے ۲۰ تولہ

پانی میں جوش دے کر اتار دیں اور چھان کر اس میں ایک ماشہ شورہ قلمی حل کر کے پلا دیں۔
ڈھاک کے پھول اور بھنگ کے پتے پانی میں پکا کر گرم گرم گردوں اور مثانے کے مقام پر باندھیں۔

۱۶۴ - اگر پیٹ پھول گیا ہو

سونف۔ لونگ ہر ایک سات ماشہ۔ پودینہ۔ الائچی خورد معہ پوست چار چار ماشہ پاؤ بھر پانی میں پکا کر جب نصف پانی رہے۔ چھان کر پلا دیں۔
غذا اگر مریض طلب کرے تو انگور یا انار کا پانی ڈال کر مرغ کا شوربہ پلائیں۔

۱۶۵ - زہروں کے تریاق

اگر مور کے پَر تمباکو کی طرح چلم میں رکھ کر پئیں تو کم از کم چھ ماہ تک سانپ نزدیک نہیں آتا۔ خواہ کیسے گھنے سانپوں والے جنگل میں سو رہیں۔ سانپ سے بالکل صدمہ نہ پہنچے گا۔ یہ نسخہ سینکڑوں فقیروں کا آزمودہ ہے۔

۱۶۶ - بکری کے سم کا دھواں دینے سے گھر سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔ اگر نوشادر کو سرکہ میں حل کر کے سانپ کے بل میں ڈالیں تو فوراً مر جائے۔

۱۶۷ - سانپ کے زخم پر مینڈک کا پیٹ چاک کر کے باندھیں تو مار گزیدہ سے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

۱۶۸ - کاغذی لیموں کے تخم ۱۱ عدد۔ مرچ گول سفید ۲۱ عدد۔ مدار یعنی آک کے پھول کا زیرہ تین ماشہ۔ لیموں کے رس میں گھس کر پلاویں۔ فوراً آرام ہوگا۔

۱۶۹ - ذیل کی گولیاں سانپ کے کاٹے کا مجرب تریاق ہیں

جدوار۔ نیلا تھوتھا۔ پوست درخت سرس جڑ و تخم اور پھول چاروں اجزا۔ چولائی کی جڑ ہر ایک دو ماشہ۔ زہر مہرہ۔ مغز تخم ارنڈ۔ مغز بیٹھہ۔ تھوم (لہسن) ہر ایک چھ ماشہ۔ نارجیل دریائی کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک دو ماشہ۔

۱۷۰ سریع الاثر گولیاں

مغز تخم جمالگوٹہ۔ زعفران۔ کافور بھیم سینی۔ فلفل سیاہ چاروں ہموزن۔ لیموں کاغذی کے رس میں گھس کر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی چار رتی کی ایک ایک گھنٹہ کے بعد عرق گلاب سے کھلاویں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو عرق گلاب میں گھس کر سرمہ لگاویں فوراً ہوش میں آئے گا۔

بچھو

۱۷۱ - جس مکان میں بہت ہوں گندھک اور تخم مولی ہموزن جو کوب کر کے دھواں دیں تمام بچھو بھاگ جائیں گے۔

۱۷۲ - بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر چھپکلی کوٹ کر باندھیں۔ فوراً تمام زہر جذب

کرے گی۔

ذیل کی گولیاں بچھو کے کاٹے ہوئے مریض کو کھلائیں۔ فوراً صحت یاب ہوگا۔
تخم کونج ۔ بیخ حنظل ۔ سہاگہ ۔ عقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ ۔ برگ بھنگ ۳ ماشہ ۔ پیاز کے پانی میں کھرل کر کے ۴ گولیاں بنائیں چار چار گھنٹہ بعد ایک خوراک پانی سے دیں۔

۱۷۴۔ بھڑ کا علاج

کاٹے ہوئے مقام پر مندرجہ ذیل ضماد کریں۔
سجی ۔ انجور ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ۔ ہڑتال سرخ یا طبقی ۔ نوشادر پانچوں لے کر سرکہ میں کھرل کر کے نیم گرم پے در پے ضماد کرتے جائیں۔
مندرجہ ذیل نسخۂ طلا بھی بچھو اور بھڑ کے ڈسے ہوئے مقام پر لگانا بالخاصیت مفید ہے۔
خاکستر پیاز ۔ بادام تلخ کا مغز ۔ انجیر خام ۔ مردار سنگ ۔ بورہ ارمنی ۔ نیلا تھوتھا ۔ مغز بنولہ ہر ایک مساوی لے کر شہد میں کھرل کر کے طلا کریں نصف گھنٹہ بعد نیم کی پتی کے گرم پانی سے دھو کر دوبارہ نیم گرم طلا کریں ۔ تمام زہر خارج ہوگا

۱۷۶۔ سگ دیوانہ کا مجرب علاج

زخم میں نیلا تھوتھا ۔ نوشادر ۔ چونا اور لال مرچ چاروں پیس کر بھریں اور

اوپر مضبوط باندھیں۔ تاکہ اندر سے زخم گہرا ہو اور تمام مواد ٹپکتا رہے۔

۱۷۷ - اگر مرغیاں دستیاب ہوں تو فوراً مرغی کا پیٹ چاک کر کے کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر باندھیں۔ ایک گھنٹہ بعد اور ایک مرغی یونہی باندھیں۔ حتیٰ کہ چار پہر میں چھ سات مرغیاں استعمال کریں تو ہرگز ہرگز زہر کی سرایت نہ ہوگی۔

۱۷۸ - جب کتا کاٹ کھائے اسی وقت کلونجی، ماشہ ہمراہ بیس تولہ پانی پیاز سفید کے کھلاویں۔ اکسیر ہے۔ مندرجہ ذیل گولیاں تین ماہ تک لگاتار کھلاتے رہیں۔ سگ دیوانہ کے زہر کا اثر جاتا رہے گا۔

۱۷۹ - تخم نیل۔ قسط تلخ۔ مرمکی۔ تخم جرجیر ہر ایک دو تولہ۔ کچلہ کا سفوف۔ ہینگ ہر دو ایک ایک تولہ۔ برگ نازک لہسوڑہ تازہ بیس تولہ گھوٹ کر تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیا کریں۔

۱۸۰ - اس مریض کو پانی سے بچہ سگ نظر آتے ہیں۔ اگر اس کو کفتار یعنی بجو کے چمڑے کے برتن میں پانی پلائیں تو مطلق پانی سے خوف نہیں کرتا۔ یا کسی نے کے ذریعہ سے پانی پلانا چاہیے۔ پانی نہ پینے سے بھی مرض کا جلد غلبہ ہوتا ہے۔

زہر سنکھیا کی علامات وعلاج

بہت سی قے جاری ہوتی ہے۔ درد شکم۔ پیاس کی شدت۔ سر کا بھاری ہونا۔ زبان سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ سینہ اور جگر میں سوزش۔ گاہے قے میں خون بھی آتا ہے۔ خونی دست جاری ہو جاتے ہیں۔ اس وقت امید زیست کم ہو جاتی ہے۔

اعضاء اینٹھنے لگتے ہیں۔ بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ بالکل جسم کی سدھ بدھ نہیں رہتی۔ مگر پھر بھی قے اور دست برابر جاری ہو جاتے ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ بے چینی اور تشنگی و مدہوشی دم بدم بڑھا کرتی ہے۔

علاج

سنکھیا کی علامات معلوم کرتے ہی گائے کا دودھ اور گھی بکثرت پلائیں۔ تاکہ قے کھل کر ہو جائے اور مریض کو بالکل نہ سونے دیں۔ شدت پیاس کی حالت میں مصری کے شربت میں گائے کا گھی یا مکھن بکثرت پلائیں۔

نسخہ

۱۸۱۔ کتھ سفید نیم گرم پانی کے ایک گلاس میں دو تولہ گھول کر پلاویں۔ زہر کا اثر زائل کرتا ہے۔

۱۸۲۔ سریع الاثر نسخہ

کافور۔ مغز تخم کنار (بیر) زیرہ گلاب۔ بیخ کیلا ہر ایک چھ ماشہ سفوف کرکے بڑ کی کولر چار پانچ تولہ لے کر سیر بھر پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان کر مصری حل کریں اور سفوف مندرجہ بالا کے ساتھ پلاویں۔

زہر دھتورہ

علامات

چکر آتا ہے۔ آنکھوں میں تاریکی چھا جاتی ہے۔ مریض کے روبرو کئی قسم کے

حشرات الارض اڑتے نظر آیا کرتے ہیں۔ مجنونانہ حرکات کرتا ہے۔ گاہے ہنستا اور گاہے خود بخود رونے لگتا ہے۔

علاج

فی الفور گرم پانی اور تل کا تیل اور قدرے نمک حل کر کے پلا دیں تا کہ کھل کر قے ہو جائے۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل گولیاں دودھ گاہے کے ساتھ چار چار گھنٹہ بعد کھلاتے رہیں۔ پوست بیخ انار۔ درونج عقربی۔ ہینگ بریاں ہر ایک دو تولہ۔ مغز بنولہ دس تولہ۔ کپاس کے پتوں کا پانی نکال کر سب پیس کر گولیاں بنائیں۔ ۴ ماشہ ہر دفعہ دیں۔ مریض کو سونے نہیں دینا چاہیئے۔

جمالگوٹہ کی علامتیں و علاج

بہت کثرت سے دست آتے ہیں درد اور پیچش کی شدت ہوتی ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بہت بدحواس کر دیتی ہے۔ پیاس کا نہایت غلبہ ہوتا ہے۔

علاج

اگر تھوڑا عرصہ زہر کھائے ہوئے ہو تو گرم پانی سرکہ اور روغن زرد و نمک ڈال کر بہت بڑا برتن بھر کر پلا دیں تا کہ قے ہو کر جمالگوٹہ دفع ہو۔ اگر دیر ہوئی ہو اور دستوں نے بے حال کر دیا ہو۔ تو مندرجہ ذیل دوا دو گھنٹہ بعد پلاتے جائیں۔ شیرہ خرفہ۔ شیرہ مغز خیار لعاب اسپغول۔ لعاب کتیرا۔ لیموں کا رس ہر ایک ۲ تولہ۔ رب بہی و رب سیب تین تو[illegible] سب کو حل کر کے پلا دیں۔ زیادہ خشکی اور ضعف [illegible] تو دودھ میں مکھن حل

کر کے پلاتے رہیں۔ تمام چیزیں ٹھنڈی پلائیں۔

حشرات الارض دور کرنے کی ادویات

۱۸۵۔ مور کے پَر اور بارہ سینگے کا سینگ سفوف کر کے آگ پر دھواں کریں۔ تو سانپ بھاگ جاتے ہیں۔

۱۸۶۔ جنگلی پیاز بھی تمام گھروں میں جابجا پھیلا دیں تو سانپ کا خدشہ نہیں رہتا۔

۱۸۷۔ اگر ایک بچھو پکڑ کر آگ میں ڈالیں تو اس کے دھوئیں سے تمام بچھو بھاگ جائیں گے۔

۱۸۸۔ بابونہ اور حنظل پانی میں جوش دے کر در و دیوار پر چھڑکنے سے بچھوؤں سے گھر پاک ہو جاتا ہے۔

۱۸۹۔ افسنتین و کلونجی کو پانی میں جوش دے کر در و دیوار پر چھڑکیں تو پسو مچھر بھاگتے ہیں۔

۱۹۰۔ نوشادر و ہڑتال طبقی کے دھواں دینے سے بھی مچھروں کا نام ونشان نہیں رہتا۔

۱۹۱۔ پارہ اور گھونگچی سفید کا سفوف سر میں یا کپڑے میں ڈالنے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔

۱۹۲۔ زنگار اور کنکی ہموزن پانی میں پکائیں اور وہ پانی تمام گھر میں چھڑکنے سے مکھیاں دور ہو جاتی ہیں۔

۱۹۳۔ کنیر کے جوشاندے اور گندھک کے دھوئیں سے کھٹمل نابود ہو جاتے ہیں۔

۱۹۴۔ ہینگ کو پانی میں گھول کر چھڑکیں تو چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

۱۹۵۔ کھجور کا دھواں دینے سے بھی چیونٹیاں اور چیونٹے نہیں رہتے۔

اُردو کے شگفتہ اَدب میں دو متبسّم اضافے

عسکری زندگی کی دِلکش رُوداد

اشفاق حُسین کے شگفتہ قلم سے

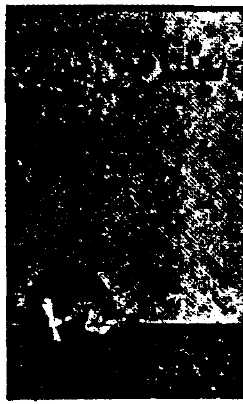

چھٹا ایڈیشن

-/۳۶ روپے

چوتھا ایڈیشن

-/۴۲ روپے

ادارہ مطبوعات سُلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور-۲

تصانیف

استاذ الحکماء حکیم محمد عبد اللہؒ

بیسویں صدی کی اہم ترین طبی تصنیف

کنز المجربات

(۳ حصے)

یہ کتاب تعریف و تعارف سے مستغنی ہے۔ فنِ حکمت سے ذرا سی شُد بُد رکھنے والا شخص بھی اس کتاب کو ایک عزیز دوست کے طور پر پہچانتا ہے استاذ الحکماءؒ نے علم الامراض کی بے پناہ وسعتوں اور بہترین مجربات کی گہرائیوں کو انتہائی سلیس اور سادہ زبان میں اس طرح بیان کیا ہے جیسے دریا کوزہ میں بند کر دیا ہو۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد بلا مبالغہ لاکھوں افراد اپنا اور اپنے احباب کا علاج کر چکے ہیں اور ہزاروں افراد نے حکمت کو بطور پیشہ اختیار کیا ہے۔ اس گرانقدر تصنیف کی عزت افزائی کے طور پر اس کا ایک نسخہ لندن لائبریری نے محفوظ کر لیا ہے۔ طبیب حضرات، کم تعلیم یافتہ اصحاب، طبی امداد سے خالی دور دراز قریوں میں بسنے والے اصحاب اور خانہ دار مستورات کے لیے یکساں مفید ہے۔ سر سے پاؤں تک تمام امراض کی تشریح، اسباب، علامات اور مجرب المجرب نسخے۔ ہر حصہ اپنی جگہ ایک مکمل کتاب۔

جلد اول ۵۳۹ نسخہ جات، جلد دوم ۳۶۳ نسخہ جات جلد سوم ۵۷۸ نسخہ جات

جدید ترین معلومات کی روشنی میں

جانوروں کی
خوراک اور نگہداشت

ڈاکٹر محمد آفتاب خاں اسسٹنٹ پروفیسر
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

اس کتاب میں

جانوروں کی خوراک نظام انہضام، خوراک دینے کا طریقہ، سانڈ کی خوراک کی اہمیت اور مختلف قوت بخش آمیزے تندرست بچھڑوں کی پیدائش کے بارے میں عام ہدایات اور پرورش کے مختلف طریقے۔ جانوروں کو فربہ کرنے کی اہمیت اور معاشی فوائد۔

جدید ترین معلومات کی روشنی میں پیش کیے گئے ہیں

کلیات نفیسی

علامہ برہان الدین نفیس کی مشہور ترین کتاب "نفیسی"

کا ترجمہ و شرح المسیح کے ایڈیٹر۔ طبیہ کالج دہلی کے سابق پرنسپل اور نامور طبیب علامہ کبیر الدین نے کیا ہے۔ طب جیسے دشوار گزار علم کو جاننے کے لیے ہر طبیب کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔